اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 20-09-2022	اخبارات
1۔حالت جنگ ہو یا امن ترکیہ کا کردار توقعات سے بڑھ کر رہا، جان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
2۔وفاقی حکومت بلوچستان میں زراعت کی بحالی کیلئے اقدامات کرے، اسد بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
3۔مشیر داخلہ ضیاء لانگو سے چیف کوآرڈینیٹر ڈی ایم اے نواز خان کی ملاقات	مشرق دیگر اخبارات
4۔مشکل وقت میں متاثرین کے ساتھ ہیں سروے کا عمل شروع کر دیا، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
5۔صوبے کا تمام ریونیو ریکارڈ جلد کمپیوٹرائزڈ کر دیا جائے گا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
6۔جمعیت جلد صوبائی کابینہ میں باقاعدہ شمولیت اختیار کرے گی، مولانا واسع	مشرق ودیگر اخبارات
7۔وبائی امراض کی روک تھام کیلئے ہنگامی اقدامات کیے جائیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
8۔بلوچستان کو متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن	جنگ ودیگر اخبارات
9۔سیلاب زدہ علاقوں میں 4666 متاثرین میں راشن تقسیم کیا گیا، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارات
10۔بلوچستان اسمبلی کے رواں اجلاس کیلئے پینل آف چیئرمین کا تقرر	جنگ ودیگر اخبارات
11۔ٹریفک کے حوالے سے شعور وآگہی ضروری ہے، عبدالخالق شیخ	جنگ ودیگر اخبارات
12۔اساتذہ نسل نو کو حقیقت اور مفروضوں پر مبنی بیانیے میں تفریق کرنا سکھائیں، کور کمانڈر بلوچستان	مشرق ودیگر اخبارات
13۔ترکی کی جانب سے بھیجی گئی امداد مالبردار ٹرین دالبندین اسٹیشن پہنچ گئی	مشرق ودیگر اخبارات
14۔حب میں بڑھتی ہوئی وارداتیں تاجروں سیاسی ومذہبی جماعتوں کا 3 دن کا الٹی میٹم	انتخاب ودیگر اخبارات
15۔سیلاب صورتحال کا اکیلے سامنا ممکن وفاق سے صوبے کا حصہ لیا جائے، ارکان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
16۔موسیٰ خیل پشتون قوم پرست جماعتوں کا سانحہ خوست کیخلاف احتجاج ریلی بھی نکالی گئی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

مغربی بائی پاس سی ٹی ڈی کی گاڑی پر فائرنگ دو اہلکار زخمی، کوئٹہ پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی سات ملزمان گرفتار، چمن چھوٹے تاجروں کا احتجاج، پاک افغان سرحد آمدورفت کیلئے بند کر دی گئی، نوشکی پولیس کی کارراوئی ایک شخص کو گرفتار کر لیا چرس برآمد،

عوامی مسائل

جاغی میں اسمگلنگ کے باعث آٹا غریب کی پہنچ سے دور، نوجوانوں کی حصول روزگار میں دشواریوں کا سامنا، مچھ سیلاب متاثرین حکومتی امداد سے محروم وبائی امراض میں مبتلا، سیلاب کی مصیبت جھیلنے والے غریب عوام وبائی امراض کا شکار غذائی قلت بڑھ گئی، وڈھ خسرے سے دو بچے جاں بحق متعدد متاثر

مورخہ 20-09-2022

ادا ریہ

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب کے بعد وبائی امراض کی آفت کا خطرہ** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ سیلاب کے بعد پاکستان میں بیماریوں اور اموات کی صورت میں دوسری آفت کا خطرہ ہے یونیسف کے اعداد وشمار کے مطابق سیلاب کی وجہ سے 1500 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں 528 سے زائد بچے ہیں بھی شامل ہیں سیلاب سے ملک میں تین کروڑ سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں لاکھوں کھلے آسمان تلے زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں، ماہرین صحت سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پہلے ہی وبائی امراض پھوٹنے کا خدشہ ظاہر کر چکے ہیں ان حالات کا تقاضا تو یہ تھا کہ حکومت متاثرہ علاقوں کا سروے مکمل کروا کر فوری طور پر اقدامات کرتی مگر ابھی تک متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف کا کام بھی مکمل نہیں ہو سکا، وزیراعظم شہباز شریف نے چاروں صوبوں کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کو اپنے اپنے متاثرہ علاقوں میں تباہی کا سروے مکمل کرنے کی ہدایت کر رکھی ہے، تاکہ نقصان کے درست اندازے کے بعد عالمی برادری کو ضروریات سے آگاہ کیا جاسکے تاکہ متاثرین کو طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں اور وبائی امراض کے سدباب کے بعد بحالی کا کام ممکن ہو سکے۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی بحالی کا عمل جلد مکمل کیاجائے گا** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **مہنگائی کا سد باب کرنے کی ضرورت**"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Encouraging Women entrepreneurs" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 SEP 2022 Page No. 7

حالت جنگ ہو یا امن ترکیہ کا کردار توقعات سے بڑھ کر رہا، جان جمالی

کشمیر کاز سمیت ترکیہ نے پاکستان کو دنیا کے ہر فورم پر بھرپور تعاون فراہم کیا، گورنر، ضیاء لانگو

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے برادر مسلم ملک ترکیہ کی جانب سے بلوچستان کے حالیہ تباہ کن بارشوں اور سیلابوں سے متاثرین کیلئے فراہم کردہ امدادی سامان کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی تقریب ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ ترکیہ کی حکومت اور عوام ہر مشکل وقت میں اپنے پاکستانی بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے رہے ہیں، تاریخ گواہ ہے کہ کشمیر کاز سمیت ترکیہ نے پاکستان کو دنیا کے ہر فورم پر بھرپور تعاون فراہم کیا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو حکومت ترکیہ کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان این ڈی ایم اے کے حوالے کرنے کے موقع کیا، اس موقع پر پاکستان میں تعینات ترکیہ کے سفیر محمد پاچاجی، سینیٹر ثناء جمالی، مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو، پی ڈی ایم اے کے ڈائریکٹر جنرل نصیر احمد ناصر، این ڈی ایم اے بلوچستان کے کوآرڈینیٹر میجر نوازش علی اور ڈائریکٹر ریسکیو عنایت اللہ شجرانی بھی موجود تھے، قائمقام گورنر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالت جنگ ہو یا امن ترکیہ کا کردار ہماری توقعات سے بڑھ کر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ سیلاب ہو یا زلزلہ ترکیہ اپنے پاکستانی بھائیوں اور بہنوں کی مدد میں پیش پیش رہا، انہوں نے کہا کہ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ ترکیہ نے امدادی کارروائیوں میں مدد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ تعمیر و بحالی کی سرگرمیوں میں بھرپور معاونت کا بھی یقین دلایا، یہ بات باعث فخر و مسرت ہے کہ ترکیہ کے سفیر پہلے غیر ملکی سفارت کار ہیں جو بلوچستان سیلاب زدگان کی امداد کیلئے آئے ہیں، قائمقام گورنر نے ان کی توجہ حالیہ سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا فروٹ باسکٹ اور زراعت تقریباً تباہ ہو چکی ہے جس کی وجہ سے زراعت سے وابستہ افراد کئی مشکلات سے دوچار ہیں، قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ آج کا امدادی سامان این ڈی ایم اے کے حوالے کر کے ترکیہ نے دیرینہ دوستی اور بھائی چارے کا عملی نمونہ پیش کیا جس پر انہوں نے ترکیہ کے صدر طیب اردگان اور پاکستان میں تعینات ترکیہ کے سفیر کا خصوصی شکریہ ادا کیا، اس موقع پر پاکستان میں تعینات ترکیہ کے سفیر محمد پاچاجی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان مون سون کی تباہ کن بارشوں سے متاثر ہوا ہے، 32 اضلاع میں جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں ہزاروں گھروں کو نقصان پہنچا ہے، انہوں نے کہا کہ یقین دلایا کہ امدادی کارروائیوں میں تعاون کرنے کے علاوہ تعمیر اور بحالی کے مرحلے میں بھی ترکیہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کی مکمل مدد کرے گا، صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پاکستان اور ترکیہ کے برادرانہ تعلقات کو مثالی قرار دیا اور مشکل کی اس گھڑی میں ترکیہ کی حکومت اور عوام کے تعاون کو سراہتے ہوئے پاکستان میں تعینات ترکیہ کے سفیر کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا، بعد ازاں قائمقام گورنر بلوچستان اور ترکیہ کے سفیر ہنہ اوڑک بھی گئے جہاں پر انہوں نقصانات کا جائزہ لینے کے علاوہ متاثرین سے خیریت دریافت کی، انہوں نے علاقے کے مکینوں کو یقین دلایا کہ امدادی کارروائیوں سے لیکر تعلیمی اور دیگر عمارات کی تعمیر و بحالی میں ترکیہ کی حکومت بھرپور تعاون کرے گی۔

وفاقی حکومت بلوچستان میں زراعت کی بحالی کے لیے اقدامات کرے، اسد بلوچ

زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد کی صوبائی وزیر زراعت سے ملاقات، سیلاب سے پہنچنے والے نقصانات سے آگاہ کیا

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ سے زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی کی قیادت میں زمینداروں کے وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں حاجی عبدالجبار کاکڑ، کاظم خان اچکزئی، عزیز سرپرہ، حاجی نوجان، ملک عبدالمجید مشوانی، حاجی حمید اللہ کے علاوہ مستونگ، کردگاپ، و دیگر علاقوں کے زمیندار شامل تھے۔ زمیندار ایکشن کمیٹی نے صوبائی وزیر زراعت کو اپنے مطالبات سے آگاہ کیا اور بتایا کہ زمیندار ایکشن کمیٹی مطالبہ کرتی ہے کہ ہمسایہ ممالک ایران اور افغانستان سے پیاز، سیب، ٹماٹر پر پابندی عائد کر کے بلوچستان کے زمینداروں کے باقیا پھل و سبزی جات کو ملکی منڈیوں تک پہنچانے کا موقع فراہم کیا جائے کیونکہ ابھی بھی بلوچستان ملک بھر کی ایک ماہ کا سامان کر سکتا ہے، حالیہ سیلاب سے زمینداروں کو بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں ان کو پورا کرنے کیلئے ایک سال کیلئے زرعی ٹیوب ویلز کے بجلی کے بل معاف کئے جائیں، زمینداروں کو بلڈوزر اور روسی ٹریکٹرز کے گھنٹے فراہم کیے جائیں تاکہ زمیندار زمین کی لیول کے ساتھ کاشتکاری بھی کر سکے، اس کے علاوہ حکومت وقت 30 ستمبر تک گندم کا بیج، یوریا اور نائٹروپاس کھاد، سبسڈی کے ساتھ فراہم کرے تاکہ زمیندار 12 لاکھ ایکڑ گندم اور زرعی اجناس کاشت کرے، انہوں نے کہا کہ سیلاب سے بورنگ و بجلی کے آلات کو نقصان پہنچا ہے حکومت اس کے ازالے کے ساتھ ساتھ زرعی قرضے معاف کر کے زمینداروں کو 5 لاکھ بغیر سود کے قرضے فراہم کرے، حکومت کی جانب سے سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے سروے کیلئے زمینداروں کی نمائندگی یقینی بنا کر جامع سروے کیے جائیں اور زمینداروں کے تقریباً 300 ارب روپے کے جو نقصانات ہوئے ہیں ان کے ازالے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں جس پر صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان کی آبادی کا بڑا حصہ زراعت پر انحصار کر رہا ہے لیکن حالیہ سیلاب سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں جس کے ازالے کیلئے صوبائی حکومت کے ساتھ وفاقی حکومت کو فوری طور پر آگے آنا چاہیے۔ دریں اثناء زمیندار ایکشن کمیٹی کا اہم اجلاس 22 ستمبر کو ہوگا جس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا۔

MASHRIQ QUETTA

مشیر داخلہ ضیاء لانگو سے چیف کوآرڈینیٹر این ڈی ایم اے نواز خان کی ملاقات

این ڈی ایم اے اپنے حالیہ سیلاب سے متعلق کئے گئے اقدامات کے حوالے سے بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے محکمہ پی ڈی ایم اے آفس میں چیف کوارڈینیٹر این ڈی ایم اے نوازش خان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں چیف کوارڈینیٹر این ڈی ایم اے اپنے حالیہ سیلاب سے متعلق کئے گئے اقدامات کے حوالے .... بقیہ نمبر 48 صفحہ 10 پر

سے بریفنگ دی اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر ناصر سرو دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی روز اول سے کوشش ہے کہ وہ سیلاب متاثرین کی ہر ممکن دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے مدد کرے اس وقت صوبائی حکومت کو کافی چیلنجز درپیش ہیں ہے جس میں سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے علاوہ انفراسٹرکچر روڈز، پلوں کی دوبارہ تعمیر ہے۔

مشکل وقت میں متاثرین کیساتھ ہیں سروے کا عمل شروع کر دیا، حاجی محمد خان لہڑی

سیلاب متاثرین کی بحالی کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے، صوبائی وزیر اریگیشن کا اوستہ محمد کے متاثرہ علاقوں کا دورہ

سیلاب سے عمرانی شاخ نہر کو مختلف مقامات پر شگاف لگنے ان سے منسلک نکاسی آب کیلئے سیم نالوں کا معائنہ کیا

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر اریگیشن حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے اس مشکل وقت میں سیلاب متاثرین کے مشکلات اور ہونے والے نقصانات کے ازالہ کے لئے دورے کی جارہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر اریگیشن حاجی محمد خان لہڑی اے [illegible] اریگیشن انجینئر عبدالحمید مینگل کے ہمراہ دارالعلوم محمودیہ آمد کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا جبکہ اس موقع پر جمعیت علما اسلام کے مرکزی سپریم کونسل کے ممبر قائد نصیر آباد مولانا عبداللہ جنگ سے ملاقات حالیہ سیلابی صورتحال سے متعلق ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا ملاقات میں علاقائی مجموعی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا بارشوں اور سیلاب سے عمرانی شاخ نہر کو مختلف مقامات پر شگاف لگنے ان سے منسلک نکاسی آب کیلئے سیم نالوں کا معائنہ کیا گیا اور ازسرنو کینالز کی مرمت کا یقین دہانی کرایا صوبائی وزیر اریگیشن حاجی محمد خان لہڑی کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان بالخصوص نصیر آباد ڈویژن کے سیلاب اور بارشوں سے زیادہ نصیر آباد متاثر ہوا ہے مشکل وقت میں عوام کے ساتھ ہیں سیلابات اور شدید بارشوں سے جو نقصانات ہوئے ہیں ان کے ازالہ کیلئے صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایات پر سول انتظامیہ نصیر آباد نے سروے کا عمل شروع کر دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 SEP 2022 Page No. 2

صوبے کا تمام ریونیو ریکارڈ جلد کمپیوٹرائزڈ کردیا جائیگا

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

پہلے مرحلے میں یہ منصوبہ کوئٹہ، گوادر، جعفرآباد اور پشین میں متعارف کرایا جارہا ہے' پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لینڈ ریونیو مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے نفاذ کا مسودہ قانون کابینہ کی منظوری کے بعد اسمبلی میں پیش کردیا گیا ہے اس پروجیکٹ کے تحت مرحلہ وار بلوچستان کا تمام ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جائیگا پہلے مرحلے میں یہ منصوبہ کوئٹہ، گوادر، جعفرآباد اور پشین میں متعارف کرایا جارہا ہے جس کی کامیابی پر اس کا دائرہ کار پورے صوبے میں وسیع کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز لینڈ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے ڈپٹی ڈائریکٹر اشفاق اسلم، بشیر احمد اور اسٹاف افسر ٹو منسٹر ریونیو جہانزیب خان پانیزئی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا قبل ازیں انہیں ریونیو ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن سے متعلق بریفنگ دی گئی ڈاکٹر ربابہ نے کہا کہ بلوچستان سے قبل پنجاب اور دیگر صوبوں میں لینڈ ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا منصوبہ کامیابی سے چل رہا ہے عدالت عظمٰی پاکستان نے بھی شفاف ریونیو ریکارڈ کی تشکیل کے احکامات جاری کئے ہوئے ہیں ابتدائی طور پر بلوچستان کے چار اضلاع میں اس جدید سسٹم کا نفاذ کیا جارہا ہے نفاذ کے بعد اس میں پائی جانے والی کسی بھی قسم کی سقم یا کمی بیشی سامنے آجائے گی جس میں بہتری کرکے دوسرے مرحلے میں اس کا دائرہ کار دیگر اضلاع تک بڑھایا جائے گا اس منصوبے کے تحت اراضیات کا ریکارڈ صرف پٹواری کے بستے تک نہیں بلکہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی آفیشل ویب سائٹ پر صارف کی دسترس میں ہوگا اور متعلقہ فرد اپنی اراضی و پراپرٹی کا ریکارڈ باآسانی چیک کرسکتا ہے انہوں نے کہا کہ لینڈ ریونیو مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے نفاذ کے بعد فرد جائیداد کمپیوٹرائزڈ جاری ہوں گے۔

MASHRIQ QUETTA

مولانا عبدالواسع

جمعیت جلد صوبائی کابینہ میں باقاعدہ شمولیت اختیار کریگی

وزیراعلیٰ کی دعوت پر مشاورت جاری ہے

وزیراعلیٰ نے پانچ دن قبل ہمیں صوبائی حکومت میں شامل ہونے کی دعوت دی جس پر صوبائی مجلس عاملہ نے حکومت میں شامل ہونے پر اتفاق کیا

پارلیمانی بورڈ اور مجلس عاملہ نے مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات کرکے بلوچستان کے حوالے سے تمام صورتحال سے آگاہ کیا، نجی ٹی وی سے گفتگو

جمعیت کی جانب سے پی ٹی آئی کو صوبائی حکومت سے نکالنے کی شرط کے بعد صوبے میں 4 وزارتیں اور ایک مشیر کا عہدہ مانگ لیا گیا، ذرائع

کوئٹہ (اے این این، آئی این پی) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع نے صوبائی کابینہ میں شامل ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی دعوت پر پارٹی کی مشاورت جاری ہے جلد نام حوالے کرکے کابینہ میں باقاعدہ شمولیت اختیار کرے گی' یہ بات انہوں نے نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پانچ......... بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

دن قبل ہمارے پاس آکر صوبائی حکومت میں شامل ہونے کی دعوت دی جس پر پارٹی کے صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ نے حکومت میں شامل ہونے پر اتفاق کیا اور اس حوالے سے مزید اختیار پارٹی سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کو دیا جس پر پارلیمانی بورڈ اور مجلس عاملہ کے ارکان نے مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات کرکے بلوچستان کے حوالے سے تمام صورتحال ان کے حوالے کردیا انہوں نے کہا کہ ہم حکومت کا حصہ بننے جارہا ہے اور اس حوالے سے کچھ مسائل ہے ان پر مشاورت جاری ہے جلد نام وزیراعلیٰ کے حوالے اور کابینہ میں شامل ہوں گے۔ دریں اثنا بلوچستان میں ایک بار پھر سیاسی ہلچل، صوبائی کابینہ میں رد و بدل کا بھی امکان اس بار اپوزیشن میں شامل جمعیت علماء اسلام کا وفاقی کے بعد صوبائی حکومت میں بھی شامل ہونے کا فیصلہ ہو گیا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق۔ وفاقی حکومت کے بعد جے یو آئی کا بلوچستان حکومت میں بھی شامل ہونے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی اسلام آباد میں جے یو آئی کے صوبائی امیر مولانا واسع کے ساتھ مذاکرات کا دوسرا راؤنڈ آج رات کو ہوگا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی گزشتہ رات مولانا واسع سے بھی ملاقات میں وزارتوں کے فارمولے پر بات چیت ہوئی ہے۔ جمعیت کی جانب سے پی ٹی آئی کو صوبائی حکومت سے نکالنے کی شرط کے بعد صوبے میں 4 وزارتیں اور ایک مشیر کا عہدہ مانگ لیا۔ جے یو آئی نے پی اینڈ ڈی، بجٹ اور زراعت کے محکموں کی مانگ کی ہے اس حوالے سے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی اپنی جماعت اور دیگر اتحادیوں سے مشاورت جاری ہے۔ بلوچستان میں پی ٹی آئی 7 ارکان کے ساتھ 2 وزارتوں ڈپٹی سپیکر اور ایک پارلیمانی سیکرٹری کے ساتھ کابینہ کا حصہ ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے بی این پی مینگل کو بھی حکومت میں شامل ہونے کی دعوت بھی دی ہے۔ سردار اختر مینگل نے حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کے اختیار پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کو دے دیا۔ بلوچستان اسمبلی میں کل ارکان کی تعداد 65 ہے۔ صوبائی اسمبلی میں پارٹی پوزیشن کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کے 24 ارکان ہیں جبکہ جمعیت علماء اسلام کے 11، بی این پی کے 10، پی ٹی آئی کے 7، عوامی نیشنل پارٹی کے 4، بی این پی عوامی کے 2، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے 2، پاکستان نیشنل پارٹی عوامی، مسلم لیگ ن، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، جمہوری وطن پارٹی کا ایک، ایک جبکہ ایک

آزاد امیدوار ہیں دریں اثنا جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ نہیں چاہتے کہ ایسا کوئی فیصلہ کریں جس سے ہماری مشکلات میں اضافہ ہو، ہم انتخابات سے نہیں بھاگ رہے، آئندہ عام انتخابات اگست 2023 میں ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کی جانب سے آرمی چیف کی تعیناتی پر سیاست کرنا بدقسمتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 SEP 2022 Page No. 3

وبائی امراض کی روک تھام کیلئے ہنگامی اقدامات کئے جائیں، چیف سیکرٹری

عبدالعزیز عقیلی کی زیرصدارت اجلاس، محکمہ صحت اور بلدیات کو مطلوبہ فنڈز کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) سیلاب سے متاثرہ نصیر آباد ڈویژن کے مختلف اضلاع میں سیلابی پانی کے اخراج اور وبائی امراض کی روک تھام کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیرصدارت اجلاس منعقد ہوا، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ صحت پی ایچ ای اریگیشن بلدیات مواصلات لائیو سٹاک کے محکموں کے سیکرٹریوں کمشنر نصیر آباد اور متعلقہ ضلعوں کے ڈپٹی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں شریک حکام نے متعلقہ امور پر اجلاس کو بریفنگ دی چیف سیکریٹری نے ملیریا سمیت دیگر وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ نے محکمہ صحت اور محکمہ بلدیات کو وبائی امراض کی روک تھام کے لئے ڈسینفیکشن اور انسداد ملیریا کے سپرے کے لیے مطلوبہ فنڈز کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی، سیکریٹری اریگیشن کمشنر نصیر آباد اور ڈپٹی کمشنر جعفر آباد نے آگاہ کیا کہ ڈیرہ اللہ یار اور اوستہ محمد روڈ پر لگائے کٹ کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں اور صحبت پور اور جعفر آباد کے علاقوں سے سیلابی پانی کا اخراج ہورہا ہے انکی جانب سے تجویز پیش کی گئی کہ ان کٹس کو مزید دو دن برقرار رکھا جائے چیف سیکریٹری نے کہا کہ محکمہ اریگیشن کے انجینئرز سے کٹس کے حوالے سے ماہرانہ رائے حاصل کی جائے چیف سیکریٹری نے محکمہ پی ایچ ای کو متاثرہ واٹر سپلائی اسکیموں کی جلد بحالی کو یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی۔ چیف سیکریٹری نے ڈپٹی کمشنروں کو ملیریا اور دیگر وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے عوام میں شعور اجاگر کرنے کی مہم کے آغاز کی ہدایت بھی کی چیف سیکریٹری نے سیکریٹری صحت کو متاثرہ اضلاع میں ملیریا اور دیگر امراض کی ادویات کی مسلسل دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی چیف سیکریٹری نے سیکریٹری لائیو سٹاک کو مال مویشیوں کی ویکسینیشن علاج اور انہیں خوراک کی فراہمی کی بھی ہدایت کی چیف سیکریٹری نے ڈپٹی کمشنروں کو متاثرہ افراد کے لیے قائم کیمپ سٹی میں صحت وصفائی کی صورتحال کی بہتری اور باقاعدگی کے ساتھ انسداد ملیریا سپرے کرنے کی ہدایت کی۔

حکومتی پالیسی کے مطابق سیلاب متاثرین کو امدادی رقم فراہم کی جائیگی

چیف سیکرٹری

سروے مکمل ہونے کے بعد نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا' عبدالعزیز عقیلی کا خضدار میں اجلاس سے خطاب' صحافیوں سے بات چیت' ڈی سی کی بریفنگ

خضدار (نامہ نگار) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ قدرتی آفات کا مقابلہ انسانی دسترس میں نہیں ہے بلاشبہ صوبے میں قیمتی جانوں سمیت بہت بڑا نقصان ہوا ہے تاہم حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھی ہوئی ہے ان کی بحالی کے لئے تمام تر اقدامات کئے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے خضدار میں ضلعی انتظامیہ کے ساتھ اجلاس سے خطاب اور میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ ایڈیشنل سیکرٹری ہوم بلوچستان حافظ عبدالباسط ایڈیشنل سیکرٹری اسٹاف ٹو چیف سیکرٹری بلوچستان ریٹائرڈ میجر اورنگ زیب بادینی ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی 33 ڈویژن لیفٹیننٹ کرنل عظیم ایس ایس پی خضدار سید جاوید اقبال غرشین اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نور شاہوانی سینئر اسٹاف آفیسر ڈپٹی کمشنر خضدار محمد مراد گزوزئی محمد اسحاق چنال بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں سے ضلع خضدار میں کافی نقصان ہوا ہے تاہم آپ کی ہدایات پر چالیس سے زائد فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جس میں پانچ ہزار چھ سو سے زائد مریضوں کا علاج ومعالجہ کیا متاثرہ قومی شاہراہوں اور رابطہ سڑکیں بحال کیں تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد مال مویشیوں کو ویکسین کے لئے کیمپ قائم کئے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلع خضدار میں کل چودہ افراد سیلابی ریلوں اور مکانات گرنے سے جاں بحق ہوئے پندرہ ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا چھ ہزار چھ سو گھر مکمل تباہ ہوگئے ہیں باقی گھروں کو جزوی نقصان پہنچا انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ آف پاکستان اور بلوچستان کی مشترکہ ٹیمیں سروے کا کام کررہی ہیں حکومت وضع شدہ پالیسی کے مطابق معاوضہ ادا کرے گی جلد متاثرین کو امدادی رقم فراہم کی جائے گی دس افراد کے لواحقین فی کس دس لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی جاچکی ہے باقیوں کو بھی معاوضہ ادا کر دیا جائے گا مکانات فصلیں اور دیگر نقصانات کا سروے مکمل ہونے کے بعد بلاتاخیر مالی امداد تقسیم کی جائے گی اس کے علاوہ بی آئی ایس پی کی جانب سے فی کس پچیس ہزار روپے تقسیم کئے جارہے ہیں مال مویشیوں کو موذی امراض سے بچاؤ کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں عبدالعزیز عقیلی نے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی سے کہا کہ وہ سیلاب متاثرین کی بحالی میں بلاتاخیر اور ہر ممکن کوششیں جاری رکھیں۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب زدہ علاقوں میں وبائی امراض کو روکنے کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں، چیف سیکرٹری

ڈپٹی کمشنر متاثرہ افراد کیلئے قائم کیمپ سٹی میں صحت وصفائی کی صورتحال کی بہتری اور باقاعدگی کیساتھ انسداد ملیریا سپرے کرائیں

سیکریٹری صحت متاثرہ اضلاع میں ملیریا اور دیگر امراض کی ادویات کی مسلسل دستیابی کو یقینی بنائیں، عبدالعزیز عقیلی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) سیلاب سے متاثرہ نصیر آباد ڈویژن کے مختلف اضلاع میں سیلابی پانی کے اخراج اور وبائی امراض کی روک تھام کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیرصدارت اجلاس کا انعقاد۔ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ صحت پی ایچ ای اریگیشن بلدیات مواصلات لائیو سٹاک کے محکموں کے سیکریٹریوں کمشنر نصیر آباد اور متعلقہ ضلعوں کے ڈپٹی کمشنروں......

بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی اجلاس میں شریک حکام نے متعلقہ امور پر اجلاس کو بریفنگ دی چیف سیکریٹری نے ملیریا سمیت دیگر وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ نے محکمہ صحت اور محکمہ بلدیات کو وبائی امراض کی روک تھام کے لئے ڈسینفیکشن اور انسداد ملیریا کے سپرے کے لئے مطلوبہ فنڈز کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے سیکریٹری اریگیشن کمشنر نصیر آباد اور ڈپٹی کمشنر جعفر آباد نے آگاہ کیا کہ ڈیرہ اللہ یار اور اوستہ محمد روڈ پر لگائے کٹ کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں اور صحبت پور اور جعفر آباد کے علاقوں سے سیلابی پانی کا اخراج ہورہا ہے انکی جانب سے تجویز پیش کی گئی کہ ان کٹس کو مزید دو دن برقرار رکھا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 SEP 2022 Page No. 4

بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن

ریلیف کیمپس میں راشن کی فراہمی، شاہراہوں کی صورتحال بہتر ہونے لگی، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (آن لائن) پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور خشک رہا۔ پی ڈی ایم اے فوج / ایف سی کے تعاون سے خضدار، آواران، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، ڈی ایم جے، کچھی، ڈیرہ بگٹی، لورالائی اور صحبت پور میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن کر رہی ہے۔ 14 ایمبیڈڈ ریلیف کیمپ کوہلو، صحبت پور، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی اور بگٹی میں کام کر رہے ہیں، گزشتہ روز خضدار، آواران، جعفرآباد، نصیرآباد، ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی اور بگٹی میں 3204 راشن پیک تقسیم کیے گئے۔ صحبت پور میں 60 چوہوں کے پیکس، 30 خیمے، 60 کپڑے کی اشیا، 60 جوس / دودھ کے کارٹن، 60 بوتلیں تیل، 30 کارٹن بوتل بند پانی اور 100 مچھردانی تقسیم کی گئیں۔ سول ہسپتال سبی میں داخل مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر دن میں دو بار پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ ایف سی نے لورالائی میں 250 راشن پیک اور 5 خیمے، 60 راشن پیک، 30 خیمے، 60 کپڑے کی اشیا، 60 جوس / دودھ کے کارٹن، 60 بوتلیں تیل، 30 کارٹن بوتل پانی اور 100 مچھردانی صحبت پور میں تقسیم کیں۔ جعفرآباد میں این جی اوز وسیلہ راہ، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن لاہور، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کوئٹہ اور کراچی پورٹ ٹرسٹ نے راشن پیک، حفظان صحت کی کٹس، خیمے اور ادویات تقسیم کیں۔ نصیرآباد میں این جی اوز KORT، ہیلپ لائن ٹرسٹ، وسیلہ راہ اور محسن حبیب نے راشن پیک تقسیم کیا۔ جھل مگسی میں این جی اوز ریڈ کریسنٹ اور قطر چیریٹی نے راشن پیک اور حفظان صحت کی کٹس تقسیم کیں۔ کوئٹہ میں این جی او الخدمت فاؤنڈیشن نے راشن پیک تقسیم کیا۔ صحبت پور میں این جی او سالک ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن نے مفت طبی علاج اور ادویات فراہم کیں۔ پی اے ایف نے جھنڈا اور چمان پٹی، جعفرآباد میں 850 راشن پیک اور 9,000 لیٹر بوتل بند پانی تقسیم کیا۔ پی ڈی ایم اے نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بلوچستان کے لیے اپنی امدادی کوششوں کے حصے کے طور پر نصیرآباد میں 1000 خیمے اور 1000 پلاسٹک شیٹ اور صحبت پور میں 3600 لیٹر بوتل بند پانی تقسیم کیا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں پی ڈی ایم اے، آرمی / FC اور NGO کی جانب سے جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، کوہلو، قلعہ سیف اللہ اور صحبت پور میں کل 68 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے، جہاں 18253 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ سڑکوں کے رابطے میں مزید بہتری آئی ہے۔ N-10، N-40، N-70 اور N-85 کھلے ہیں۔ بھاری پر موڑ کے ذریعے N-65 پر ٹریفک کا بہاؤ۔ N-50 اور M-8 صرف ہلکی ٹریفک کے لیے کھلے ہیں۔ N-25 لنڈا پل ڈائیورژن کے ذریعے کھلا ہے۔ نوشکی ٹریک پر ریلوے آپریشن معطل کر دیا گیا۔ ہرک پل کو نقصان پہنچنے سے کوئٹہ۔ سبی ٹریک پر ریلوے آپریشن معطل ہو گیا۔ صحبت پور پھاٹک سے ہیم شاخ تک ریلوے لائن سیکشن زیر آب ہونے کی وجہ سے سبی میں ریلوے آپریشن معطل ہے۔ کل تک مرمت کا کام مکمل ہونے کا امکان ہے۔ دادو۔ کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن کو پہنچنے والے نقصان سے متاثر 9 متاثرہ فیڈرز کی مرمت جاری ہے۔ 50 موبائل کیو ٹیلیکیشن ٹاورز بجلی کے مسائل کی وجہ سے ناقابل استعمال ہیں۔ این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، آرمی / ایف سی اور این جی اوز صوبے میں سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کر رہی ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کے رواں اجلاس کیلئے پینل آف چیئرمین کا تقرر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیر کو ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل نے رواں سیشن کیلئے پینل آف چیئرمین کا اعلان کیا، جس میں میر ظہور بلیدی، قادر علی نائل، واحد صدیقی اور احمد نواز بلوچ شامل ہیں۔

سیلاب زدہ علاقوں میں 4666 متاثرین میں راشن تقسیم کیا گیا، آئی ایس پی آر

اشیاء میں پانی کی بوتلیں، خشک دودھ، جوس، خوردنی تیل گرم کپڑے، خیمے، مچھردانیاں وغیرہ شامل ہیں

کوئٹہ (پ ر) پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سیلاب متاثرین کی دوبارہ اپنے علاقوں میں آبادکاری کے لیے امدادی سرگرمیاں جاری، حکومت بلوچستان، پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ کی مشترکہ کاوشوں سے سیلاب زدگان کی بحالی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں جہاں سیلاب زدگان کو دیگر سہولیات کے ساتھ ساتھ پکا ہوا کھانا بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پشین، لورالائی، بولان، ڈیرہ بگٹی، خضدار، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی، صحبت پور اور آواران میں 4,666 افراد میں راشن، 13 230 پانی کی بوتلیں، خشک دودھ، جوس، خوردنی تیل اور اسکے علاوہ گرم کپڑے، خیمے، مچھردانیاں وغیرہ بھی مستحق متاثرین میں تقسیم کی گئی ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ، چمن، نوشکی، اور دالبندین میں 8 کلیکشن پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں وبائی امراض اور دیگر بیماریوں پر قابو پانے کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 68 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 18253 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ ذرائع آمدورفت کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈز کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈز اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ملکر متاثرہ علاقوں کی دوبارہ بحالی کے لیے ہر ممکن تعاون کر رہے ہیں۔ اور آخری متاثرہ خاندان کی بحالی تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے۔

جھاؤ سب ڈویژن کی تشکیل، ضلع جعفرآباد میں جزوی ترمیم کردی گئی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ریونیو کے ایک اعلامیہ کے مطابق حکومت بلوچستان نے بلوچستان ریونیو ایکٹ 1967 کے سیکشن 6 کے تحت ضلع آواران میں نیا سب ڈویژن جھاؤ بنا دیا ہے جو کہ تحصیل جھاؤ اور سب تحصیل کورک جھاؤ پر مشتمل ہوگا اور اسکا ہیڈ کوارٹر بمقام جھاؤ ہوگا۔ ایک اور اعلامیے کے مطابق ضلع جعفرآباد میں جزوی ترمیم کی گئی ہے ضلع اوستہ محمد سب ڈویژن اوستہ محمد اور تحصیل اوستہ محمد سب تحصیل گنداخہ پر مشتمل ہوگا اور اسکا ہیڈ کوارٹر بمقام اوستہ محمد ہوگا اس طرح جعفرآباد سب ڈویژن جھٹ پٹ اور تحصیل جھٹ پٹ پر مشتمل ہوگا جبکہ اس کا ہیڈ کوارٹر ڈیرہ اللہ یار ہوگا۔

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے، سیکرٹری مواصلات

مضبوط مواصلاتی نظام بلوچستان کی ترقی کا ضامن، کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے، علی اکبر بلوچ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی 22-2021 اسکیمات میں شامل کوئٹہ زون رخشاں ڈویژن کے روڈ سیکٹرز سکیمز کے حوالے ڈویلپمنٹ سب کمیٹی کا جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں چیف انجینئر ڈیزائن سجاد بلوچ محکمہ پی اینڈ ڈی کے نمائندے کے علاوہ رخشاں ڈویژن کے ضلعی انجینئر آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں رخشاں ڈویژن کے مختلف اضلاع میں روڈ سیکٹرز کی اسکیمات پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ نے یہ واضح ہدایات دی کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر معیار اور شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے، انہوں نے کہا کہ موثر اور مضبوط مواصلاتی نظام ہی بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ نے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ متعلقہ منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے اور صوبے کے عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہونے کے ساتھ ترقی کے عمل کو آگے بڑھایا جائے، انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک کلیدی کردار ہے اگر صوبے کی شاہراہیں، رابطہ سڑکیں بہتر ہوگی تو صوبہ معاشی معاشرتی لحاظ سے ترقی کریگا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی قیادت میں صوبے کی ترقی اور بالخصوص مواصلاتی نظام میں بہتری لانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے اربوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے جن کی تکمیل سے علاقے میں ترقی اور خوشحالی آئے گی۔

ٹریفک کے حوالے سے شعور و آگہی ضروری ہے، عبدالخالق شیخ

جرائم پیشہ عناصر کی مکمل سرکوبی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، انجینئرنگ بیورو پارکنگ، پارکنگ پلازوں کی تعمیر سمیت دیگر اقدامات ناگزیر ہیں، آئی جی پولیس کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن + اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور فرائض کی بجا آوری سمیت ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے اور روانی کے لئے اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ ٹریفک کے افتتاح کے موقع پر گفتگو میں کیا اس موقع پر ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ اظفر مہیسر، ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ عرفان بشیر، ایس پی ٹریفک پولیس سٹی سرکل ملک جاوید احمد خان، ایس پی سریاب سرکل عبداللہ شاہ اور دیگر افسران بھی موجود تھے آئی جی پولیس کا کہنا تھا کہ کوئٹہ شہر کے مختلف مسائل میں منشیات کی لعنت، گن کلچر، اسٹریٹ کرائم اور بے ہنگم ٹریفک سب سے بڑے مسائل ہیں ان مسائل کو ختم کرنے کیلئے بلوچستان پولیس پوری طرح متحرک ہے عوام سے وعدہ کرتا ہوں کہ مذکورہ مسائل کو ختم کرنے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے اور عوام کو بہت جلد اچھی تبدیلی اور واضح فرق دیکھنے کو ملے گا۔ تاہم ان تمام مسائل کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے پولیس کو عوام کا تعاون درکار ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بلوچستان پولیس کی محنت اور فرائض منصبی کی بجا آوری کی قدر کرتے ہوئے کوئٹہ شہر بلکہ بلوچستان بھر میں درپیش ان مسائل کو ختم کرنے میں پولیس کی مدد کریں گے۔ یاد رہے کوئی بھی منصوبہ عوام کے تعاون کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹریفک کی روانی کی راہ میں حائل مسائل گزشتہ ادوار کی طرح آج بھی اپنی قد آور حالت میں موجود ہیں کوئٹہ شہر کے دیرینہ مسائل کے مستقل حل کیلئے ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا قیام، پارکنگ پلازوں کی تعمیر، مختلف چوراہوں پر ٹریفک سگنلز کی تنصیب، تنگ سڑکوں کو چوڑا کرنا، موٹر گاڑیوں اور گیرجز کی شہری حدود سے باہر منتقلی سمیت شہر میں بلڈنگ کوڈ پر عمل درآمد کرانا لازمی امر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹریفک اہلکار ٹریفک قوانین کے حوالے سے آگاہی مہم کے دوران شہریوں خصوصاً شاپنگ پلازوں، ہسپتالوں کی انتظامیہ اور شہر میں مختلف قسم کی گاڑیوں، رکشوں کے ڈرائیور اور موٹر سائیکل سواروں کو ٹریفک قوانین سے آگاہی فراہم کرتے ہوئے بتائیں کہ ٹریفک قوانین سے مکمل طور پر مستفید ہونے سے شہریوں میں احساس ذمہ داری پیدا ہوتی ہے جس میں وہ مخصوص جگہوں پر گاڑیوں کی پارکنگ کرنے کے علاوہ زیبرا کراسنگ، ٹریفک سگنلز کے پیدل چلنے والوں کا احترام کے ساتھ ساتھ ڈبل پارکنگ اور سڑکوں کے کونوں پر گاڑی پارک کرنے سے اجتناب کریں گے جس سے کافی حد تک ٹریفک کے مسائل حل ہونے میں مدد ملے گی۔

MASHRIQ QUETTA

اساتذہ نسل نو کو حقیقت اور مفروضوں پہ مبنی بیانیے میں تفریق کرنا سکھائیں، کور کمانڈر بلوچستان

نسل نو کی تعلیم و تربیت مستند اور جید اساتذہ کی مرہون منت، معاشرے میں عدم برداشت کے بڑھتے ہوئے رجحان کو کم کرنے کی ضرورت ہے

نوجوان نسل دشمن کے گمراہ کن بیانیہ کا شکار نہ ہو انہیں کمزور بیانیے کی بجائے تحقیق شدہ طاقتور بیانیے سے قائل کیا جائے، لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور

تنقید برائے تنقید کی بجائے ہم خود احتسابی کرتے ہوئے قومی اور معاشرتی ذمہ داری بطریق احسن ادا کریں، بیوٹمز یونیورسٹی میں خطاب

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) بیوٹمز یونیورسٹی میں بلوچستان کے اساتذہ کرام کے لیے ہفت روزہ ترقی پروگرام.........

بقیہ نمبر16 صفحہ 9 پر

"سفر معلم" کا آغاز ہوا جس میں بیوٹمز انتظامیہ، اساتذہ کرام اور وائس آف بلوچستان کے منتظمین نے شرکت کی۔ کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے شرکاء□ سے خطاب کیا۔ لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے یونیورسٹی اور موجود دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اساتذہ کرام اور ڈاکٹرز کی معاشرے میں کردار و اہمیت پہ روشنی ڈالی انھوں نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کرام اور ڈاکٹرز زندگی کے انتہائی مقدس اور قابل قدر پیشے ہیں کیونکہ ڈاکٹرز قوم کے لیے مسیحا کا کردار ادا کرتے ہیں جبکہ اساتذہ کرام کو قوم کی کردار سازی میں کلیدی حیثیت حاصل ہے

سیلاب سے نقصانات، صوبوں کا وفاق کو 750 ارب دینے سے انکار

اخراجات کا تخمینہ بڑھ گیا، رواں مالی سال بجٹ خسارے کا ہدف 3797 ارب سے بڑھ سکتا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سیلاب سے نقصانات صوبوں کا وفاق کو 750 ارب دینے سے انکار، ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق صوبے 750 ارب.........

بقیہ نمبر7 صفحہ 9 پر

کو 750 ارب دینے سے انکار، ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق صوبے 750 ارب روپے کا سرپلس واپس نہیں کر سکتے، صوبوں میں سیلاب سے نقصانات کے باعث اخراجات کا تخمینہ بڑھ گیا، وفاق کی جانب سے صوبوں کو دیئے گئے محاصل سے 750 ارب بچا کر وفاق کو ادا کرنا تھے، سیلاب کے باعث صوبوں کی جانب سے وفاق کو 750 ارب روپے کے سرپلس میں کمی کا خدشہ ہے، آئی ایم ایف کی شرط تھی صوبے وفاق کو 750 ارب کا سرپلس دیں گے، وزارت خزانہ کے ذرائع نے مزید بتایا صوبوں کی جانب سے سرپلس کی شرط پوری نہ ہونے کے باعث وفاق کا بجٹ خسارہ بڑھنے کا خدشہ ہے، رواں مالی سال بجٹ خسارے کا ہدف 3 ہزار 797 ارب سے بڑھ سکتا ہے، صوبوں کی جانب سے ادائیگی نہ ہونے کے باعث بجٹ خسارے کو محدود کرنا مشکل ہو جائے گا، اخراجات کے باعث صوبے وفاق کو بجٹ کا سرپلس ہدف سے کم دے سکتے ہیں۔

ترکی کی جانب سے بھیجی گئی امداد مالبردار ٹرین دالبندین اسٹیشن پہنچ گئی

سامان اتار لیا گیا جسے بذریعہ سڑک اندرون ملک روانہ کیا جا رہا ہے ریلوے ذرائع

چاغی (آن لائن) برادر ملک ترکی کی جانب سے بھیجی گئی سیلاب متاثرین کے لئے لانے والی مالبردار گاڑی دالبندین اسٹیشن پہنچ گئی 17 بوگیوں کی کھیپ سے سامان اتارا گیا بذریعہ روڈ سامان اندرون ملک روانہ کیا جا رہا ہے ریلوے ذرائع کے مطابق ترکی.........

بقیہ نمبر24 صفحہ 10 پر

کی جانب سے بھیجی گئی مزید ٹرینیں بھی آ رہی ہے خالی دونوں ٹرینوں کو واپس سامان لانے کے لیے روانہ کر دیا ہے یاد رہے گزشتہ روز سے دو ٹرینیں امدادی سامان لیکر دالبندین اسٹیشن پہنچی مجموعی طور پر اب تک 45 بوگیوں پر مشتمل خیمے اور کمبل بھیجی گئی ہے سامان این ڈی ایم اے و دیگر آفیسران نے وصول کرلیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2 Dated: 20 SEP 2022 Page No. 6

فوڈ اتھارٹی کی کارروائی، تعلیمی اداروں میں آگاہی سیشن

آرچر روڈ، لیاقت بازار، کاسی روڈ پر متعدد فوڈ کارنرز اور دکانوں پر جرمانے عائد

گورنمنٹ بوائز، گرلز ہائی سکول پولی ٹیکنیک کالونی کے طلباء کو فوڈ سیفٹی بارے آگاہی دی گئی

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے ناقص خوراک کے تدارک کیلئے اشیاء خورونوش کے مراکز کی چیکنگ اور فوڈ سیفٹی سے متعلق اسکولوں و کالجز کے طلباء کو آگاہی دینے کا سلسلہ بلا تعطل جاری ہے۔ اس سلسلے میں بی ایف اے کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے ناقص، ممنوعہ و زائد المعیاد اشیاء کی فروخت پر آرچر روڈ لیاقت بازار اور کاسی روڈ میں کارروائیاں کرتے ہوئے (باقی صفحہ 7 نمبر 16)

1 ہوٹل، 2 چاٹ کارنرز، 1 بریانی شاپ اور 3 جنرل اسٹورز پر جرمانے عائد کردیئے۔ جنرل اسٹورز سے بڑی مقدار میں ایکسپائرڈ مصنوعات اور پابندی عائد گٹکا پان پراگ و چائنیز نمک برآمد ہوا جنہیں ضبط کر کے تینوں مراکز کو جرمانہ کیا گیا، ہوٹل، چاٹ کارنرز اور بریانی شاپ کے خلاف ایس او پیز کی خلاف ورزی سمیت مختلف وجوہات، صفائی و نکاسی آب کی غیر صحت بخش صورتحال، آلودہ فرش و جراثیم زدہ آلات، پکوان میں چائنیز نمک کے استعمال اور ورکرز کی ذاتی صفائی کی خراب حالت پر ایکشن لیا گیا۔ جنرل اسٹورز سے برآمد شدہ ایکسپائرڈ و پابندی اشیاء قبضہ میں لیکر مالکان کو آئندہ اپنے مراکز میں ایسی مضر اشیاء فروخت نہ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ علاوہ ازیں بی ایف اے حکام نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پولی ٹیکنک کالونی کوئٹہ کے اساتذہ و طلباء کو فوڈ سیفٹی بارے تفصیلاً آگاہی دی۔ آگاہی سیشن میں بتایا گیا کہ سکول کیلئے لنچ باکس میں جلدی خراب ہونے والی چیزیں پیک کرنے سے گریز کریں۔ عام درجہ حرارت پر رکھے لنچ باکس میں موجود خوراک 3 گھنٹے کے اندر استعمال کی جاسکتی ہے، اس کے بعد جراثیم سے کھانا خراب ہونے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ سڑک کنارے ٹھڑوں پر موجود چھوٹے ٹھیلوں سے کھانے پینے سے گریز کریں۔ پکوڑے، سموسے اور مشروبات بیچنے والے اکثر خوانچہ فروش انتہائی غیر معیاری تیل استعمال کرتے ہیں، یہ ہاتھ بھی نہیں دھوتے، گندی پلیٹوں کا استعمال کرتے ہیں اور کھانے کو اچھی طرح ڈھانپ کر بھی نہیں رکھا جاتا جس کی وجہ سے اس میں فضائی آلودگی بھی شامل ہو جاتی ہے۔ آگاہی سیشن کے شرکاء کو بتایا گیا کہ ہمیشہ قابل اعتماد برانڈز کی مصنوعات خریدیں، چند پیسے بچا کر ناقص کوالٹی کی خوراک خریدنا کافی مہنگا ثابت ہوسکتا ہے۔ بی ایف اے حکام کے مطابق کوئی بھی کھانے کی چیز خریدنے سے پہلے ان پر درج استعمال کی آخری تاریخ (date expiry) کو ضرور پڑھا جائے جبکہ ایسی اشیاء خریدنے سے گریز کریں جن کی انتہائی مدت استعمال بہت کم رہ گئی ہو یا پھر لیبل کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہو۔ اسکولوں کے اساتذہ اور طلباء نے آگاہی سیشن میں گہری دلچسپی لی اور اس حوالے سے مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں سیلاب سے 297 مراکز صحت متاثر، 18 ارب 98 کروڑ کا نقصان

ملک بھر میں سب سے زیادہ نقصان سندھ کے ہیلتھ انفراسٹرکچر کو پہنچا، 1091 مراکز صحت متاثر جبکہ نقصانات کا تخمینہ 34 ارب 13 کروڑ روپے ہے

کے پی کے میں 221 مراکز صحت کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ 8 ارب 37 کروڑ جبکہ پنجاب کے 16 مراکز کو نقصانات کا تخمینہ 7 کروڑ 55 لاکھ روپے ہے

اسلام آباد (این این آئی) سیلاب سے ملک بھر کے نظام صحت کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچنے کا انکشاف ہوا ہے، سیلاب سے ملک کے چاروں صوبوں کے 1625 مراکز صحت کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ 65 ارب روپے سے زائد ہے۔ تفصیلات بقیہ نمبر 2 3 صفحہ 7 پر

کے مطابق وزارت قومی صحت کے ذرائع کے ملک بھر میں سیلاب سے ہیلتھ انفراسٹرکچر کو ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے کئے گئے اسیسمنٹ سروے کے دوران شعبہ صحت کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچنے کا انکشاف ہوا ہے۔ ہیلتھ سٹرکچر کو ہونیوالے نقصانات سے متعلق اسیسمنٹ سروے صوبائی حکومتوں کے تعاون سے کیا گیا جس کی رپورٹ وفاقی حکومت کو ارسال کردی گئی ہے۔

بلوچستان کی سرکاری یونیورسٹیوں کے مالی معاملات کی سماعت

ہائی کورٹ کے ڈویژن بینچ نے حکومت ہائیر ایجوکیشن کے حکام کو طلب کرلیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس جناب جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس جناب جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے حکومت بلوچستان اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ذمہ داران کو پیش ہونے کا حکم دیدیا۔ یہ حکم ڈویژنل بینچ نے جامعہ بقیہ نمبر 7 2 صفحہ 7 پر

بلوچستان میں جاری مالی بحران کے نتیجے میں جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی جانب سے تنخواہوں اور پنشن کی بروقت ادائیگی کیلئے شروع کردہ احتجاجی تحریک کے خلاف دائر درخواست کی سماعت پر دیا۔ سماعت کے دوران جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر سمیت بیوٹمز، گوادر اور تربت یونیورسٹیوں کے نمائندگان پیش ہوئے جبکہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کی جانب سے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، پروفیسر فرید خان اچکزئی، نذیر احمد لہڑی، شاہ علی بگٹی، نعمت اللہ کاکڑ، پروفیسر ارسلان شاہ، پروفیسر ہاشم جان کھوسو، پروفیسر ساجد، سید شاہ بابر اور اکبر کاکڑ اپنے وکلاء اکبر شاہ، اسد خان اچکزئی اور میر فہیک بلوچ کے ہمراہ پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران وائس چانسلر جامعہ بلوچستان نے عدالت عالیہ کو بتایا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے انتہائی قلیل رقم جامعہ بلوچستان کو فراہم کی جاتی ہیں جبکہ وفاقی حکومت بھی ایچ ای سی کو ملک بھر کی سرکاری جامعات کیلئے صرف 65 ارب روپے دے رہی ہے جس سے جامعات کے اساتذہ اور ملازمین کو مکمل تنخواہ اور پینشنرز کو پینشن دینا ناممکن ہے صوبے کے دیگر جامعات کے نمائندگان نے بھی مالی بحران کے حوالے سے معزز عدالت کو آگاہ کیا۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے عہدیداران نے عدالت سے استدعا کی کہ جامعہ بلوچستان و دیگر جامعات کو درپیش مالی بحران کا مستقل حل نکالا جائے صوبائی حکومت صوبے کی 12 سرکاری جامعات کو صرف 2 ارب پچاس کروڑ گرانٹس ان ایڈز کی شکل میں دے رہے ہیں جبکہ صوبائی حکومت کا سالانہ بجٹ 700 ارب روپے ہیں اور اٹھارویں ترمیم کے بعد سرکاری جامعات کو فنڈنگ کرنا صوبائی حکومت کی بھی ذمہ داری ہے

صوبوں کا 751 ارب روپے کا سرپلس واپس کرنے سے انکار

وفاق نے آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدے کے وقت صوبوں سے سرپلس رقم واپس لینے کی یقین دہانی کرائی تھی

سیلاب کیوجہ سے اخراجات بڑھنے پر صوبوں نے سرپلس واپس کرنے سے انکار کردیا، بجٹ خسارہ کو کنٹرول کرنا ہوگیا

اسلام آباد (این این آئی) رواں مالی سال صوبوں نے وفاق کو 750 ارب روپے دینے سے انکار کر دیا۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق صوبے 750 ارب روپے کا سرپلس واپس نہیں کرسکتے، صوبوں میں سیلاب سے نقصانات کے باعث اخراجات کا تخمینہ بڑھ گیا ہے، وفاق کی جانب سے صوبوں کو دیے گئے محاصل سے 750 ارب بچا کر وفاق کو ادا کرنا تھے، سیلاب کے باعث صوبوں کی جانب سے وفاق کو 750 ارب روپے کے سرپلس میں کمی کا خدشہ ہے، آئی ایم ایف کی شرط تھی صوبے وفاق کو 750 ارب کا سرپلس دیں گے۔ نجی ٹی وی کے مطابق وزارت بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

خزانہ کے ذرائع نے بتایا کہ صوبوں کی جانب سے سرپلس کی شرط پوری نہ ہونے کے باعث وفاق کا بجٹ خسارہ بڑھنے کا خدشہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 SEP 2022 Page No. 7

حب میں بڑھتی ہوئی وارداتیں، تاجروں، سیاسی و مذہبی جماعتوں کا 3 دن کا الٹی میٹم

کمیونی کیشن سینٹر میں ڈکیتی کے ملزمان گرفتار نہ ہوئے تو مکمل شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کرینگے، سلیم شہزاد سولنگی، مولانا یعقوب ساسولی، منان افغان

لوٹ مار کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے عوام اور تاجر عدم تحفظ کا شکار ہیں، عامر حسین گمشی، نور احمد زہری، اسد غنی رند، بشیر احمد مینگل و دیگر کی پریس کانفرنس

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں بڑھتی ہوئی چوری ڈکیتی کی وارداتوں کی روک تھام اور گزشتہ دنوں کشش کیمونی کیشن سینٹر میں ڈکیتی کی واردات میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کیلئے حب سٹی پولیس کو 3 دن کا الٹی میٹم، ملزمان کی عدم گرفتاری پر حب شہر میں مکمل شٹر ڈاؤن و پہیہ جام ہڑتال کرنے کا اعلان اس حوالے سے گزشتہ روز لسبیلہ موبائل ایسوسی ایشن کے صدر سلیم شہزاد سولنگی نے مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے عہدیداران جے یو آئی لسبیلہ کے جنرل سیکرٹری مولانا یعقوب ساسولی، عوامی نیشنل پارٹی لسبیلہ کے صدر

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

منان افغان، جے یو آئی تحصیل حب کے امیر مولانا شاہ محمد صدیقی PTI لسبیلہ کے صدر عامر حسین گمشی، انجمن تاجران کے رہنما نور احمد زہری، نیشنل پارٹی کے صوبائی رہنما اسد غنی رند، بی این پی لسبیلہ کے رہنما و متحدہ ٹریڈ یونین کے جنرل سیکرٹری بشیر احمد مینگل و دیگر کے ہمراہ بلدیہ ریسٹ ہاؤس حب کے سامنے ایک پُر ہجوم پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ حب میں لا اینڈ آرڈر کے مسائل کبھی بھی تسلی بخش نہیں رہے مگر کچھ عرصے سے اب دیکھنے میں آیا ہے کہ حب کی سڑکوں پر نہ عوام محفوظ ہے اور نہ ہی دکانوں میں تاجر آئے روز موبائل سنیچنگ، موٹر سائیکلوں کی چوریاں، ڈکیتیاں، اغوا برائے تاوان قتل غرض ایسا کون سا جرم ہے جو بے دیدہ دلیری سے حب میں نہ ہو رہا ہو عوام اب مکمل طور پر خود کو غیر محفوظ تصور کرنے لگی ہے جب کہ دوسری طرف حب پولیس شہر میں ان جرائم کی روک تھام کی بجائے ڈیزل اور چھالیہ سے ملنے والے بھتوں کو بٹورنے میں مصروف ہے شہر کو انھوں نے مکمل طور پر چوروں ڈکیتوں قاتلوں کے حوالے کر رکھا ہے انھوں نے کہا کہ شہر میں بڑھتی ہوئی ان وارداتوں کی وجہ سے جہاں عام شہری محفوظ نہیں وہیں موبائل ایسوسی ایشن کے تاجر بھی اپنی دکانوں میں خود کو غیر محفوظ تصور کرنے لگے ہیں گزشتہ دنوں ہماری ایسوسی ایشن کے رکن مولا بخش مینگل کی دکان کشش کیمونیکیشن پر ہونے والی ڈکیتی اس کی حالیہ مثال ہے جہاں گن پوائنٹ پر نہایت دیدہ دلیری سے ڈکیتی کی واردات کی گئی اور انھیں لاکھوں روپے نقدی اور دیگر سامان سے محروم کرنے کے بعد انتہائی سکون سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ لسبیلہ موبائل ایسوسی ایشن کے کسی رکن کی دکان پر ڈکیتی کی یہ پہلی واردات نہیں اس سے قبل بھی متعدد بار ایسی وارداتیں ہو چکی ہیں جو حب پولیس کی روایتی نااہلی کی وجہ سے کسی بھی مجرم کی گرفتاری نہ ہو سکی ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی ان وارداتوں پر جہاں ایک عام شہری تشویش میں مبتلا ہے وہیں حب کی تاجر برادری کا حب پولیس پر کم سے کم تر ہوتا ہوا اعتماد اب مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔ لسبیلہ موبائل ایسوسی ایشن اور حب کی تاجر برادری یہ سمجھتی ہے کہ یہ وارداتیں حب پولیس کی کارکردگی کے منہ پر کرارا طمانچہ ہیں انھوں نے کہا کہ حب شہر کی 7 لاکھ آبادی چوروں ڈکیتوں کے رحم و کرم پر ہے نہ شہریوں کا اور نہ ہی تاجروں کا جان و مال محفوظ ہیں پولیس انہیں تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے جبکہ موٹر سائیکلیں چوری کی وارداتیں عام ہو چکی ہیں گزشتہ 45 دنوں میں اتنی چوری ڈکیتیوں کی وارداتیں ہوئی جو کہ ایک سال میں اتنی وارداتیں نہیں ہوا کرتے تھے انھوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں حب کشش کیمونیکیشن سینٹر میں چوری میں پانچ لاکھ روپے کی واردات ہوئی تو اس کے دوسری رات بھوانی کے مقام پر پے در پے تین ڈکیتی کی وارداتیں ہوئی حب کے مختلف علاقوں میں چوری ڈکیتی کی وارداتیں عام ہو چکی ہیں جبکہ گزشتہ دنوں ایک نوجوان کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا اس کے قاتل بھی تاحال گرفتار نہیں ہوئے DSP حب سرکل چوری ڈکیتی اور شہری امن و امان برقرار رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں اور ناقص کارکردگی کے باوجود گزشتہ تین سالوں سے حب میں براجمان ہے جب تک DSP حب سرکل یہاں پر تعینات ہیں حب میں چوری ڈکیتی وارداتوں پر قابو پانا مشکل ہے انھوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ DSP حب سرکل شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے بجائے SHOs سے لین دین میں اور پیسے کمانے میں لگے ہیں اور شہریوں کو ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے انھوں نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ کسی SHO کا تبادلہ ہو ہمیں ان کی کارکردگی چاہئے اور چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث ملزمان کی گرفتار اور لوٹے گئے پیسوں کی ریکوری چاہئے اور پولیس شہر کی امن و امان کو بحال کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے انھوں نے کہا کہ حب کی عوام پولیس کی نااہلی سے اب نالاں ہو چکی ہے حب پولیس کی کارکردگی بڑھتی ہوئی ان وارداتوں کی وجہ سے سوالیہ نشان بن چکی ہے مولا بخش مینگل کی دکان پر ڈکیتی کی یہ پہلی واردات نہیں اس سے قبل بھی تین بار اسی دکان پر ڈکیتی کی وارداتیں ہو چکی ہیں جن کے مجرم آج تک گرفتار نہ ہو سکے حب کی تاجر برادری اور موبائل ایسوسی ایشن کے دوست اب سمجھتے ہیں کہ پانی سر سے گزر چکا ہے حب پولیس اگلے تین دن کے اندر اگر ڈکیتی کی واردات میں ملوث مجرمان کو گرفتار نہ کر سکی تو لسبیلہ موبائل ایسوسی ایشن حب کی تاجر برادری کے ساتھ مل کر احتجاج کا ہر جمہوری طریقہ اپنائیں گے۔ ہم لسبیلہ پولیس کو الٹی میٹم دیتے ہیں کہ آج سے 72 گھنٹوں کے اندر مجرمان کی عدم گرفتاری پر ہم شہر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور پہیہ جام ہڑتال سمیت دیگر احتجاج کے طریقوں کا حق محفوظ رکھتے ہیں ہم ایک بار پھر وزیر اعلیٰ بلوچستان، ایم این اے اسلم بھوتانی، صوبائی وزیر بلدیات صالح بھوتانی سے اپیل کرتے ہیں کہ خدارا بلوچستان کے معاشی حب میں تاجروں کی معاش پر ہونے والے ان حملوں کا فوری نوٹس لیا جائے اور ڈی ایس پی لسبیلہ سمیت متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز سے جواب طلبی کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 SEP 2022 Page No. 8

سیلابی صورتحال کا اکیلے سامنا ممکن نہیں، وفاق سے صوبے کا حصہ لیا جائے، ارکان اسمبلی

تمام اضلاع تباہی و بربادی کا منظر پیش کررہے ہیں، سیلاب سے صوبے کا نقشہ تبدیل ہوکر رہ گیا، متاثرہ علاقوں کی بحالی ایک دو سال میں ممکن نہیں

مکانات، زرعی شعبہ، لائیو اسٹاک بری طرح متاثر، نصراللہ زیرے، ضیاء لانگو، سلیم کھوسہ، انجینئر زمرک، محمد خان لہڑی، ظہور بلیدی، اصغر اچکزئی اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے کہا ہے کہ شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث تمام اضلاع تباہی و بربادی کا منظر پیش کر رہے ہیں، بلوچستان اس وقت المیے سے گزر رہا ہے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی ایک دو سال میں ممکن نہیں اس میں وقت لگے گا اور اربوں روپے درکار ہوں گے، صورتحال کا اکیلے سامنا کرنا صوبائی حکومت کے لئے ممکن نہیں، ایوان کی کمیٹی بنا کر وفاق سے صوبے کا حصہ لیا جائے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو مقررہ وقت سے دو گھنٹہ دس منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رکن نصر اللہ زیرے نے عوامی اہمیت کے نکتے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے طول و عرض میں سیلاب نے تباہی مچادی ہے، شدید بارشوں اور سیلاب سے صوبے کا نقشہ تبدیل ہوکر رہ گیا ہے تمام اضلاع تباہی و بربادی کا منظر پیش کررہے ہیں اندازے کے مطابق کھربوں روپے کے نقصانات ہوئے ہیں مکانات، زرعی شعبہ، لائیو اسٹاک بری طرح متاثر ہوئے ہیں لہٰذا سیلاب کی تباہ کاریوں اور آئندہ کے لائحہ عمل کیلئے اسمبلی میں بحث کے لئے ایک دن مقرر کیا جائے جس میں صورتحال پر سیر حاصل بحث کرکے ارکان اسمبلی کی تجاویز مرتب اور انہیں ڈونرز اور وفاقی حکومت کو بھیجا جائے۔ ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل نے کہا کہ اس وقت ایوان میں وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری سمیت دیگر حکام موجود نہیں لہٰذا اس پر جمعرات کو بحث کی جاسکتی ہے۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ یہ تاریخ کا سب سے بڑا سیلاب ہے لوگوں کی نظریں کرپشن پر ہوتی ہیں یہ ایک انسانی المیہ ہے اس میں جو کرپشن کرے گا وہ انسانیت کے زمرے میں نہیں آتا، انہوں نے کہا کہ اب تک بارشوں کے 6 سپیل آئے ہیں پی ڈی ایم اے نے محدود وسائل کے باوجود بلوچستان کو بچایا صحبت پور میں سامان فراہم کیا گیا امدادی سامان کو اسمبلی کا ریکارڈ بنانا چاہتا ہوں اس موقع پر انہوں نے سامان کی تفصیل دی جو قائم مقام اسپیکر نے ایوان میں پڑھ کر سنائی۔ میر ضیاء لانگو نے کہا کہ سلیم کھوسہ کو تفصیلات بتانا ضلعی انتظامیہ کا کام ہے ہم نے صحبت پور کیلئے ہر ممکن امداد مہیا کی ہے سلیم کھوسہ نے 15 ایکڑ زمین پر خیمہ بستی بنانے کی درخواست کی تھی انہوں نے زمین نہیں دی جس کے بعد میر اظہار کھوسہ نے اپنی زمین دی اس موقع پر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ مشیر داخلہ نے غلط اعداد و شمار دیئے ہیں 10 ہزار ٹینٹ پورے بلوچستان میں نہیں ملے مشیر داخلہ غلط بیانی کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ میری زمین پانی میں ڈوبی ہوئی ہے وہ کیسے اس پر خیمہ بستی بنا سکتے تھے۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ 50 دن تک جاری رہنے والی بارشوں نے صوبے بھر میں تباہی مچائی ہے نصیر آباد سمیت دیگر علاقے ڈوبے ہوئے ہیں لوگ پریشان ہیں کہ انہوں نے جو پیسے قرض لے کر زمینداری کی تھی وہ کیسے ادا کریں گے، سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی ایک یا دو سال میں ممکن نہیں اس میں وقت لگے گا اور اربوں روپے خرچ ہوں گے جبکہ صوبائی حکومت کے پاس صرف ترقیاتی مد میں 80 ارب روپے ہوتے ہیں اسمبلی کو ملکر وفاق سے احتجاج کرنا چاہئے وفاق نے ابھی تک ہمیں کچھ نہیں دیا بتایا جائے کہ بیرونی امداد کا کتنا فیصد حصہ صوبے کو ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جو وفاق سے صوبے کا حصہ اور امداد کا حساب لے۔ صوبائی مشیر آبپاشی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نصیر آباد میں پانچ لاکھ کیوسک پانی آیا اتنی بڑی مقدار میں پانی کے آنے سے علاقے کو بچانا ناممکن تھا پنجاب اور ڈیرہ بگٹی کا پانی بھی نصیر آباد آیا پٹ فیڈر کینال کی گنجائش 6700 کیوسک ہے اس میں 15 ہزار کیوسک پانی آیا ہم نے کوشش کی کہ کینال اور علاقہ دونوں کو بچائیں، زیادہ پانی آنے کی وجہ سے تین، چار مقامات پر شگاف پڑے 11 ڈسٹری بیوٹیز متاثر ہوگئیں تین و چار دن میں پٹ فیڈر کا پانی بحال کریں گے، نصیر آباد میں پانی آنے کے معاملے پر جے آئی ٹی بننی چاہئے اس کی حمایت کرتے ہیں۔ بی اے پی کے رکن میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب کی صورتحال پر اقوام متحدہ نے تشویش کا اظہار کیا ہے امریکی کانگریس میں بھی اس پر بات ہوئی ہے صوبے کا ہر حلقہ سیلاب سے متاثر ہوا ہے لوگ اب بھی کھلے آسمان تلے بھوکے اور پیاسے مر رہے ہیں، امراض پھیل رہے ہیں اموات ہورہی ہیں اس اہم مسئلے کو ترجیح دی جانی چاہئے، انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بلوچستان میں چار سو گنا زیادہ بارشیں ہوئی ہیں حالانکہ ماحولیاتی تبدیلی میں پاکستان کا حصہ صرف ایک فیصد حصہ ہے ملک بھر میں 100 ارب اور بلوچستان میں 2 سے 300 ارب کے نقصانات ہوئے ہیں لیکن حکومتی اداروں، وفاقی حکومت اور مخیر حضرات نے اب تک اپنا وہ کردار ادا نہیں کیا جو انہیں کرنا چاہئے تھا اس کی ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ پورے ملک میں سیلابی صورتحال ہے لیکن اگر بلوچستان پر توجہ نہ دی گئی تو اموات بڑھنے کا خدشہ ہے اس حوالے سے کمیٹی بنائی جائے جو صورتحال کا باقاعدہ جائزہ لے۔ رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ میں صحبت پور سے آیا ہوں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے نصیر آباد میں بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں صحبت پور میں 100 فیصد گھر ختم ہوگئے ہیں 2 لاکھ 20 ہزار لوگ سڑکوں اور ٹیلوں پر بیٹھے ہیں مگر انہیں ترپال یا ٹینٹ تک دستیاب نہیں اتنی بڑی تباہی سے نمٹنا اکیلے حکومت کے بس کی بات نہیں بلوچستان کو پورے ملک کی امداد کی ضرورت ہے، پی ڈی ایم اے نے اس طرح سے فعال کردار نہیں نبھایا امداد کی منصفانہ تقسیم نہیں ہوئی پی ڈی ایم اے بتائے کہ کس طرح اور کیسے امداد تقسیم کی جارہی ہے تفصیلات نہ بتانے سے شکوک و شبہات بڑھ رہے ہیں بلوچستان اس وقت المیے سے گزر رہا ہے اس پر توجہ دی جائے پورے نصیر آباد کا یہ مطالبہ ہے کہ ایک جے آئی ٹی بنائی جائے کہ کس طرح پورا نصیر آباد پانی میں ڈوبا یہ سب کچھ محکمہ آبپاشی کی وجہ سے ہوا ہے پٹ فیڈر کی ڈی سیلٹنگ پر پیسے خرچ ہوئے پھر بھی اس میں شگاف پڑے، کچھی کینال صرف 20 کلومیٹر بنا ہے شگاف پڑنے کی وجہ سے صحبت پور میں تباہی ہوئی ریگولیٹر بند کرنے سے نصیر آباد پر بوجھ آیا اور صحبت پور کو تباہ کردیا گیا، حیردین ڈرینج پر کام نہیں ہوا، انہوں نے کہا کہ صحبت پور میں پانی کھڑا ہے وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں پانی نکالنے کیلئے کام نہیں کیا جارہا یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ کام کرے، بچے مر رہے ہیں لوگوں کو ریلیف نہیں مل رہا، ڈیرہ اللہ یار اور گنداخہ بھی پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف 10 ٹینکروں سے پینے کا پانی فراہم کیا جارہا ہے جو ناکافی ہے ہمیں پی ایس ڈی پی اور ترقیاتی کاموں سے زیادہ عوام کی جانیں عزیز ہیں اگر پی ایس ڈی پی کے پیسے ریلیف میں لگادیئے جائیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر و رکن بلوچستان اسمبلی اصغر خان اچکزئی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اے این پی کے خالق داد بابڑ کو 14 اگست کو شہید کیا گیا ان کی شہادت کے خلاف خوست کے مقام پر میت کے ہمراہ دھرنا دیا گیا اور حکومت سے مذاکرات کے بعد میت دفنا دی گئی تاہم واقعہ کیخلاف مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے آج موسیٰ خیل میں مظاہرہ ہورہا ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت اور دھرنے کے شرکاء کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا ماسوائے ایک کے باقی چار مطالبات پر عملدرآمد نہیں ہورہا، صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ 14 اگست کو پیش آنے والے واقعے کے بعد دیئے گئے دھرنے کے شرکاء سے حکومتی وفد نے مذاکرات کئے حکومت نے دھرنے کے شرکاء کے مطالبات مان لیے ہیں تاہم کچھ قانونی تقاضے تھے جو محکمہ داخلہ نے دور کردیئے ہیں آج کل میں یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ ہم جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں لیکن اسمبلی سے متفقہ طور پر منظور ہونے والی قرار دادوں پر عملدرآمد نہیں ہوتا گزشتہ اجلاس میں اے این پی کی رکن اسمبلی شاہینہ کاکڑ نے ڈسٹرکٹ مسلم باغ کے حوالے سے قرارداد پیش کی تھی جسے اتفاق رائے سے منظور کیا گیا تھا تاہم بورڈ آف ریونیو اس قرارداد پر عملدرآمد نہیں کررہا، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس سلسلے میں رولنگ دیں ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ بورڈ آف ریونیو نے کمشنر ژوب کو لیٹر لکھا ہے کمشنر ژوب کی جانب سے جواب آنے کے بعد اس پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے بلوچستان لینڈ ریونیو کا ترمیمی اور بلوچستان پارٹنرشپ کا ترمیمی مسودہ قانون جبکہ پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے بلوچستان ڈرگز کا ترمیمی مسودہ قانون بلوچستان اسمبلی کے قواعد کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دینے کیلئے ایوان میں پیش کیا تاہم تینوں مسودہ قوانین کو متعلقہ کمیٹیوں کے سپرد کردیا گیا، اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے رولنگ دی کہ محکمہ صحت کی قائمہ کمیٹی میں اگر بلوچستان ڈرگز ترمیمی قانون کے حوالے سے کوئی رکن جانا چاہے تو وہ جاسکتا ہے۔ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ اسمبلی کو ریکوڈک معاہدے پر ان کیمرہ بریفنگ دی گئی تھی میں اس اجلاس میں موجود نہیں تھا لہٰذا بطور حاجی کے رکن اسمبلی مجھے ریکوڈک کے معاملے پر بریفنگ دی جائے جس پر صوبائی وزیر [illegible] نے کہا کہ وہ اس حوالے سے سوال لے آئیں تو انہیں بریفنگ دے دی جائے گی۔ بعد ازاں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات 22 ستمبر سہ پہر تین بجے تک کیلئے ملتوی کردیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 SEP 2022 Page No. 10

مغربی بائی پاس، سی ٹی ڈی کی گاڑی پر فائرنگ، دو اہلکار زخمی

واردات کے بعد ملزمان فرار، زخمی اہلکار سی ایم ایچ منتقل، علاقے میں سرچ آپریشن کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مغربی بائی پاس مینگل آباد کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی سی ٹی ڈی کی گاڑی پر فائرنگ سے دو اہلکار شدید زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق مغربی بائی پاس کے علاقے مینگل آباد کے رہائشی سی ٹی ڈی کے دو اہلکار کانسٹیبل اسداللہ اور کانسٹیبل قاسم گزشتہ شب ڈیوٹی کے بعد سرکاری گاڑی میں گھر جا رہے تھے وہ جیسے ہی مغربی بائی پاس مینگل آباد کے قریب پہنچے تو نامعلوم موٹر سائیکل سواران کی گاڑی پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دونوں شدید زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس، سی ٹی ڈی اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو سی ایم ایچ پہنچایا جبکہ فورسز نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

کوئٹہ: پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی، سات ملزمان گرفتار

ان کے قبضے سے اسلحہ اور منشیات برآمد کر لی گئی، الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس کی جرائم پیشہ عناصر، اشتہاری مفرور ملزمان کے خلاف جاری مہم کے دوران مختلف تھانوں کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے اشتہاری اور دیگر وارداتوں میں ملوث 7 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ اور منشیات برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی کوئٹہ کیپٹن (ر) اظفر مہیسر کی خصوصی ہدایت پر ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی کی نگرانی میں پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف خصوصی مہم شروع کر رکھی ہے۔ صدر پولیس نے آصف نامی شخص کے قبضے سے 1020 گرام چرس برآمد کر کے گرفتار کر لیا اسی طرح جناح ٹاؤن پولیس نے تھانہ بجلی روڈ کے حوالات سے فرار ہونے والے ملزم محمد طاہر کو گرفتار کر لیا اس کے علاوہ ایک اور کارروائی میں پولیس حوالدار کے قتل میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تھانہ خالق شہید کے عملے نے عبدالحمید کے قبضے سے چرس اور علی جان کے قبضے سے پسٹل اور راؤنڈز برآمد کر کے قبضے میں لے لئے۔ تھانہ انڈسٹریل کے عملے نے نصیر آباد کے قبضے سے 1020 گرام چرس برآمد کر کے گرفتار کر لیا۔ بروری پولیس نے اشتہاری ملزم عرفان عرف ڈاکو کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

تحصیل زہری میں دھماکہ

کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

خضدار (این این آئی) خضدار کی تحصیل زہری میں دستی بم کا دھماکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق پیر کی شب خضدار کی تحصیل زہری میں

بقیہ نمبر 22 صفحہ 7 پر

لیویز لائن تھانہ پر دستی بم سے حملہ کیا گیا جو لیویز تھانہ کے تحصیل دار آفس میں زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم دستی بم حملے سے کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ لیویز مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

چمن: چھوٹے تاجروں کا احتجاج، پاک افغان سرحد آمد و رفت کیلئے بند کر دی گئی

احتجاج کی وجہ سے افغان ٹرانزٹ ٹریڈ امپورٹ ایکسپورٹ بند ہونے کی وجہ کنٹینرز اور ٹرکوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، گیارہ مطالبات تسلیم ہونے کے بعد چھوٹے تاجروں کا احتجاج ختم کرنے کا اعلان

چمن (محمد اصغر اچکزئی) چمن پاک افغان سرحد کو چھوٹے تاجروں نے اپنے مطالبات کے حق میں ہر قسم کی آمد و رفت کیلئے بند کیا تھا جس کی وجہ سے افغان ٹرانزٹ ٹریڈ امپورٹ ایکسپورٹ بند ہونے کی وجہ کنٹینرز اور ٹرکوں کی لمبی قطاریں کھڑی ہو گئی بعد میں ڈپٹی کمشنر حمید زہری نے چھوٹے تاجروں کیساتھ مذاکرات کی ان کے مطالبات پر اور چمن بارڈر پر مشکلات کے حوالے سے سکیورٹی فورسز کی........

بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

جانب سے بنائی گئی لائزنگ کمیٹی کا میٹنگ ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری کے سربراہی میں منعقد ہوئی اجلاس میں قبائلی، سیاسی رہنما اور پولیس کسٹم آر سی کے آفسران نے شرکت کی اجلاس میں لغڑیوں کی جانب سے پیش کئے گئے 12 مطالبات میں ایک مطالبے کے علاوہ تمام مطالبات کو تسلیم کئے جس میں گاڑیوں کے ٹول میں چیزیں لے جانا اس کے علاوہ 11 مطالبات مان گئے 1 چمن باڈر پر ٹوکن (ایک پیج) کا نظام آج شام سے ختم کیا جائے گا کیا 2 چمن باڈر پر مرد کا الگ اور خواتین کا الگ راستہ بنایا جائے 3 کسٹم کو ایک ہفتے کے اندر کسٹم حکام کے حوالے کیا جائے گا 4 پیدل گاڑیوں کا ایک اور راستہ بنایا جائے گا جس سے رش ختم کیا جائے گا اس طرح چمن باڈر کے تمام مسائل انشاء اللہ حل کیا جائے گا ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے نہیں دیں گے بعد میں ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے لائزنگ کمیٹی کے اجلاس میں مطالبات تسلیم ہونے کے بعد انہوں نے نمائندہ مشرق کو بتایا کہ اب چھوٹے تاجروں گیارہ مطالبات تسلیم ہونے کے بعد چھوٹے تاجروں نے احتجاج ختم کرنے کا اعلان کیا کل پاک افغان باڈر شاہراہ ہر قسم کی آمد و رفت کیلئے کھلا رہے گا

توشکی پولیس کی کارروائی، ایک شخص کو گرفتار، چرس برآمد

کوئٹہ (این این آئی) نوشکی میں پولیس کی کارروائی ایک شخص کو گرفتار کر کے چرس برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق........

بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

نوشکی میں سٹی تھانہ پولیس نے غریب آباد قبرستان کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے منشیات فروش عبدالمالک کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 510 گرام چرس برآمد کر لی۔ پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی

کوئٹہ، 10 کلو کرسٹل

برآمد، ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف خصوصی کارروائی کرتے ہوئے 10 کلو کرسٹل........

بقیہ نمبر 2 صفحہ 10 پر

برآمد کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تھانہ نیو سریاب کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے ایک گاڑی کو روک کر چیک کیا تو اس میں سے 10 کلو کرسٹل برآمد کر کے عبدالباری کو گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

سوراب، کار سواروں کی ڈی ایس پی اور ایس ایچ او کی گاڑی پر فائرنگ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سوراب میں نامعلوم کار سواروں کی ڈی ایس پی اور ایس ایچ او کی گاڑی پر فائرنگ جوابی کارروائی پر ملزمان فرار ہو گئے دونوں آفیسران اور........

بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

عملہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم کار سواروں نے مین شاہراہ پر واقع چوک پر واقع چوک پر فائرنگ کر رہے تھے کہ اسی دوران ڈی ایس پی اور ایس ایچ او سوراب معہ دیگر عملے کے موقع پر پہنچے تو گاڑی میں کار سوار افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی جوابی کارروائی پر گاڑی سوار فرار ہو گئے۔ اور دونوں آفیسران اور عملہ معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ مزید کارروائی ایس ایچ او سوراب کر رہے ہیں۔

قلات، چوری شدہ 1100kv کے تار برآمد، ملزمان گرفتار

قلات (نمائندہ مشرق) سپیشل ٹاسک فورس قلات کی کامیاب کارروائی چوری شدہ 1100kv کے وائیرز برآمد ملزمان گرفتار قلات پولیس تھانے میں شکایت واپڈا........

بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

ایس ڈی او قلات کے جانب سے درخواست دی کہ نامعلوم ملزمان نے 1100kv کے وائیرز چوری کر کے لے گئے ہیں، جس پر ایف آئی آر نمبر 60/2022 زیر دفعہ 379.34ppc, 39 الیکٹرک سٹی ایکٹ پولیس تھانہ سٹی میں درج کر لیا۔ بعد از جناب ایس پی قلات عبدالروف بڑیچ کی خصوصی ہدایات پر سپیشل ٹاسک فورس انچارج حبیب اللہ بخاری، سب انسپکٹر یار محمد مینگل، ہمراہ پولیس ٹیمز کے بالو قلات میں چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے ملزمان 1 محمد اسماعیل 2 عبدالمالک 3 نعمت اللہ کو گرفتار کر کے ملزم سے چوری شدہ 1100kv کے وائیرز برآمد کر لیا۔ ملزمان سے مزید انکشافات متوقع ہے اور ملزمان مزید تفتیش جاری ہے

چاغی میں اسمگلنگ کے باعث آٹا غریب کی پہنچ سے دور

آٹا مہنگے داموں فروخت ہونے سے نانبائیوں نے روٹی کا وزن بھی خود سے کم کردیا،عوام کی مشکلات بڑھ گئیں

انتظامیہ کی نظروں کے سامنے بغیر پرمٹ روزانہ سینکڑوں ٹرک ہمسایہ ممالک اسمگل کیے جارہے ہیں،کوئی روک ٹوک نہیں

170 گرام کی روٹی 25 روپے میں سرعام فروخت ہورہی ہے جس سے ایک عام آدمی کا پیٹ نہیں بھرنا ناممکن ہے

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی چیک پوسٹیں غیر فعال ہونے کا فائدہ اسمگلروں کو مل رہا ہے،غریب ناپرسان حال ہے

عوام کو ارزاں نرخوں پر آٹا فراہم کرنے کیلئے اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے ہونگے،مشرق رپورٹ

دالبندین (بیورو چیف) چاغی کے صدر مقام دالبندین میں اسمگلنگ کے باعث آٹا اور چینی غریب کی پہنچ سے دور ہوگیا،تاجروں نے نرخوں میں از خود اضافہ کردیا ہے،مشرق رپورٹ کے مطابق ضلع چاغی میں انتظامیہ کی نظروں کے سامنے بغیر پرمٹ روزانہ سینکڑوں ٹرک ہمسایہ ممالک اسمگل کیے جارہے ہیں،کوئی روک ٹوک نہیں ، آٹا مہنگے داموں فروخت ہونے سے نانبائیوں نے روٹی کا وزن بھی خود سے کم کردیا،عوام کی مشکلات بڑھ گئیں،170 گرام کی روٹی 25 روپے میں سرعام فروخت ہورہی ہے جس سے ایک عام آدمی کا پیٹ نہیں بھرنا ناممکن ہے،قانون نافذ کرنے والے اداروں کی چیک پوسٹیں غیر فعال ہونے کا فائدہ اسمگلروں کو مل رہا ہے،غریب ناپرسان حال ہے،عوام کو ارزاں نرخوں پر آٹا فراہم کرنے کیلئے اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے ہونگے،دریں اثنا شہریوں نے مشرق سروے ٹیم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع چاغی میں انتظامی رٹ ناکامی سے دوچار ہے،تاجروں نے اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کرکے عوام کا جینا دوبھر کردیا ہے،انہوں نے کہا کہ افسوس کیساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بلوچستان سیلاب سے بری طرح متاثر ہے اور متاثرین ریلیف کے منتظر ہیں لیکن اس کا احساس کئے بغیر غیر قانونی سرگرمیوں کو فروغ دیا جارہا ہے،آٹا جو ہر انسان کی پہلی ضرورت ہے کو کھلے عام اسمگل کیا جارہا ہے تاکہ تاجر بلیک میں فروخت کرکے فوری طور سے کروڑوں روپے کمائیں،انہوں نے کہا کہ دوسری جانب ضلع چاغی کے زمینداروں کے کھاد پرمٹ بھی منسوخ کردیئے گئے ہیں جس سے وہ مذید زراعت جیسے اہم شعبے کو خیر باد کہنے پر مجبور ہوچکے ہیں،انہوں نے حکومت سے صورتحال کی بہتری کی اپیل کی ہے

نوجوانوں کو حصول روزگار میں دشواریوں کا سامنا

نوکنڈی میں لوکل کمیٹی غیر فعال ہوگئی

ماہانہ اجلاس نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو بنیادی شناخت لینے کیلئے اذیت سے گزرنا پڑتا ہے

گزشتہ چار سالوں سے کمیٹی کا ایک اجلاس بھی منعقد نہ ہونا سمجھ سے بالاتر اور سوالیہ نشان ہے

کمیٹی کے ذمہ دار ممبران بھی اجلاس طلب کرنے میں کوئی خاطر خواہ دلچسپی نہیں لے رہے ہیں

عوامی مسائل حل کرنے کیلئے کمیٹی کا اجلاس فوری طلب کرنے کو یقینی بنایا جائے،شہریوں کا مطالبہ

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) تحصیل نوکنڈی میں لوکل کمیٹی کو فعال بناکر ماہوار اجلاس بلاکر حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے،شہریوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چار سالوں سے لوکل کمیٹی کا ایک اجلاس بھی منعقد نہ ہونا سمجھ سے بالاتر ہے اور اس سے متعدد سوالات جنم لے رہے ہیں اور عوام بنیادی شناخت لینے کیلئے اذیت سے دوچار ہیں، کمیٹی کے ذمہ دار ممبران بھی اجلاس طلب کرنے میں کوئی خاطر خواہ دلچسپی نہیں لے رہے ہیں،عوامی مسائل حل کرنے کیلئے کمیٹی کا اجلاس فوری طلب کرنے کو یقینی بنایا جائے،انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے اس دور میں لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول کیلئے دالبندین آنے جانے میں کافی رقم خرچ ہوتی ہے جسے غریب لوگ برداشت نہیں کرسکتے،انہوں نے حکومت سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے

سیلاب کے بعد وبائی امراض کی آفت کا خطرہ!

عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ سیلاب کے بعد پاکستان میں بیماریوں اور اموات کی صورت میں دوسری آفت کا خطرہ ہے۔ یونیسف کے اعداد وشمار کے مطابق سیلاب کی وجہ سے 1500 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں 528 سے زائد بچے بھی شامل ہیں۔ سیلاب سے ملک میں تین کروڑ سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں۔ لاکھوں کھلے آسمان تلے زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ ماہرین صحت سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پہلے ہی وبائی امراض پھوٹنے کا خدشہ ظاہر کر چکے ہیں۔ ان حالات کا تقاضا تو یہ تھا کہ حکومت متاثرہ علاقوں کا سروے مکمل کروا کر فوری طور پر اقدامات کرتی مگر ابھی تک متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف کا کام بھی مکمل نہیں ہو سکا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے چاروں صوبوں کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کو اپنے اپنے متاثرہ علاقوں میں تباہی کا سروے مکمل کرنے کی ہدایت کر رکھی ہے تاکہ نقصان کے درست اندازے کے بعد عالمی برادری کو ضروریات سے آگاہ کیا جا سکے۔ بدقسمتی سے ابھی تک سروے مکمل نہیں ہو سکا اور سیلاب زدہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنا شروع ہو گئی ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں بھلے ہی صحت مراکز سیلاب سے متاثر ہوئے ہوں مگر سٹاف موجود ہے۔ بہتر ہو گا حکومت سیلاب سے نقصان کا سروے جلد از جلد مکمل کرنے کے ساتھ متاثرہ علاقوں میں محکمہ صحت کے عملے کی معاونت کے لئے بڑے شہروں سے میڈیکل سٹاف تمام ضروری ادویات کے ساتھ روانہ کرے تاکہ متاثرین کو طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں اور وبائی امراض کے سدباب کے بعد بحالی کا کام ممکن ہو سکے۔

QUDRAT QUETTA

سیلاب متاثرین کی بحالی کا عمل جلد مکمل کیا جائے گا

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کیلئے 70 ارب روپے مختص کیے ہیں اور کوشش ہے سیلاب متاثرین کی بحالی کا عمل جلد مکمل کیا جائے گا۔ لندن میں قائد مسلم لیگ ن نواز شریف سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بھرپور مدد کر رہے ہیں، پاکستانی عوام بھی سیلاب متاثرین کیلئے عطیات فراہم کر رہی ہے۔ حکومت ان کی بحالی کے لیے کام کر رہی ہے، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے متاثرین میں رقوم کی تقسیم جاری ہے، ہر سیلاب متاثرہ خاندان کو 25 ہزار روپے دے رہے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ سیلاب متاثرین کیلئے صوبائی حکومتیں اور این ڈی ایم اے ل کام کر رہی ہیں اور افواج پاکستان بھی سیلاب متاثرین کی مدد میں پیش پیش ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیلابی صورتحال میں دوست اور برادر ممالک تعاون کر رہے ہیں جبکہ حکومت پاکستان اور صوبائی حکومتیں فرض کی ادائیگی کر رہی ہیں۔ کوشش ہے سیلاب متاثرین کی بحالی کا عمل جلد مکمل کیا جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کی لندن میں ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی جس کے مطابق شہباز نواز ملاقات میں مقررہ وقت پر الیکشن کرانے پر اتفاق، اہم تعیناتی سے متعلق گفتگو کی گئی اور پنجاب حکومت کی تبدیلی کی صورت میں وزیر اعلیٰ کیلئے حمزہ شہباز اور دیگر ناموں پر بھی غور کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو وزیراعظم شہباز شریف اور مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کی لندن میں ملاقات ہوئی جو تقریباً ساڑھے 3 گھنٹے جاری رہی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں دباؤ کے باوجود مقررہ وقت پر الیکشن کرانے پر اتفاق ہوا اور فیصلہ ہوا ہے کہ حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پنجاب حکومت کی تبدیلی کیلئے کوششیں کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ پنجاب حکومت کی تبدیلی کی صورت میں وزیر اعلیٰ کیلئے حمزہ شہباز اور دیگر ناموں پر بھی غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں نومبر میں اہم تعیناتی سے متعلق بھی تبادلہ خیال ہوا۔ اہم ملاقات میں لندن میں موجود خواجہ آصف اور مریم اورنگزیب شریک نہیں ہوئے اور اس حوالے سے خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ لندن اپنے قائد سے ملنے آیا تھا۔ خیال رہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے لندن میں مسلم لیگ (ن) کے قائد و بڑے بھائی نواز شریف سے ملاقات کی ہے جس میں ملکی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 SEP 2022 Page No. 16

Encouraging Women entrepreneurs

Entrepreneurship is a fast rising concern of a modern competitive economy and its contribution in an economy is widely recognized worldwide but unfortunately entrepreneurship in Balochistan is generally perceived as a male-gendered concept which is why the women who start up their businesses have to face some teething problems. Common observation and the research done in Balochistan on Women Entrepreneurship highlight family, self and societal factors as highest obstacles while factors like financial and economic, political and environmental and marketing and mobility are ranked as second, third and fourth respectively. It is also generally seen that women in Balochistan are hindered to take up entrepreneurship by family, self and societal factors while once they take up entrepreneurship they are hindered to continue with their enterprises by factors that include competition in the market specially from national large companies, lack of access to the market, lack of access to raw material, lack of capital or finance, lack of marketing knowledge, lack of production, poor infrastructure, inadequate power supply and lack of business training. It is also seen in Balochistan that mostly the women entrepreneurs are not the ones who have been forced to take up entrepreneurship in order to earn to support their poverty stricken families. The businesses that they take up mostly are traditionally embroidery, boutiques, beauty parlors, schools, and tuition centers. Minerals, horticulture, fisheries, livestock and handicrafts are major existing enterprises in Balochistan. Sadly, women entrepreneurs working in these sectors are only a handful and thus these sectors with enormous potential to contribute to Balochistan's GDP till to date are untapped due to many reasons including dearth of women entrepreneurs working in these sectors. Handicraft making profession is most popular among women since they do not have to go out of the comfort of their homes. However, they lack marketing skills, product design and other latest equipment that can earn them good business. Resultantly, they do not get the desired wage of their labour. The provincial government has no corporation or board catering to the small-scale sector and cottage industry. Women have a huge role in the agriculture sector when it comes to talk about labouring but they are not affiliated with agr- business. Similarly, there are many other sectors where women can play a more essential role if given opportunity. Promoting and advancing gender equality and women's empowerment by enacting sector-wide and sector-specific reforms are essential. The provincial government ought to come up with more supporting and assisting hands to embolden women entrepreneurs in all sectors of the province.

In a first, policewoman from Balochistan to head district security

Policy shift encourages gender mainstreaming in law enforcement agencies of Punjab

By Asif Chaudhry

LAHORE: A female police officer from Balochistan has broken the glass ceiling to head the security of a district in Pakistan's largest province, where women account for only 2.25 per cent of total police strength.

The Punjab government has posted SP Shazia Sarwer as District Police Officer (DPO) of Layyah against an existing vacancy, giving a positive message to those joining the federal services from the less privileged province.

SP Sarwer was the fifth policewoman to serve as DPO in Punjab and the first officer with Balochistan domicile, a police official said.

Earlier, he said, SP Shaista Rehman (from 36th common) has served as DPO Bhakkhar, SP Amara Ather (36th common) as DPO Bahawalnagar and DPO Sargodha, SP Maria Mahmood as DPO Pakpatan and SP Nida Umar (36th common) as DPO Layyah during the last four years or so.

In a similar development, Faisalabad City Police Officer (CPO) Omer Saeed Malik posted Farah Batool as Station House Officer (SHO) the first policeman to serve at the position in the history of the district.

The step was taken keeping in view the growing number of women visiting police stations in the one of the most populated cities where women representation was negligible, Mr Omer confirmed to *Dawn*.

He said there was a proposal to increase number of female SHOs in the city in near future.

'A major shift'

The official source said the Punjab police witnessed a major change in policy when incumbent IGP Faisal Shahkar held a series of meetings to increase representation of female officers to end male-dominance in all ranks.

Initially, he had found some resistance from within the male-dominated department when a few senior police officers clearly opposed the policy. They were of the opinion that he should abandon the practice of supporting women in field postings, because they believed women facing multiple challenges were unable to command police force.

SP Shazia Sarwer

He said they also "advised" the Punjab police chief that if he wanted to increase the strength of the female officers, then they could be given administrative positions or other non-field assignments.

IGP Shahkar, however, rejected such suggestions and issued directions to the field police officers to increase the percentage of police officials in their respective districts and regions.

The official said the police chief also improved the role of 'women police councils', established in all law enforcement agencies, besides adding two senior female officers to the Punjab police executive board encouraging policy decision to enhance gender mainstreaming in law enforcement agencies.

Recently, the IGP had recommended names of three policewomen, Shazia Sarwer, Amara Athar and Shaista Nadeem, to Punjab Chief Minister Chaudhry Parvez Elahi for three positions of DPOs.

The officers were subsequently called for interview at CM Secretariat, where IGP Shahkar was also present. Of them, the chief minister accorded approval to post SP Sarwer as DPO of Layyah, the official said, adding that there were reports that appointment of more policewomen to head district police was in process.

2.25pc of total strength

Of the total strength of nearly 200,000 personnel, there are only 4,500 female officers serving in the Punjab police department and of them few could reach the high rank of DIG or above, the official said.

He lamented that policewomen often find it too hard for themselves to adjust in the male-dominated department. No one could get posting as a Regional Police Officer due to the prevailing culture that has been supporting the male dominance, he said.

Some female officers faced a tough time even from their high-ranking male colleagues who tried to mislead the provincial police chiefs by tarnishing their image, the source said.

Lobbying

A BS-18 police officer, Dr Anoosh Masood Chaudhry, had been kept away from the field posting due to the 'lobbying' against her by a few male officers, the official confided.

Referring to the matter of her appointment that surfaced recently, he said, her name was recommended for posting as SSP in Lahore during the tenure of former IGP Rao Sardar Ali Khan. But some senior officers opposed her appointment and influenced the then IG police, the official said, adding that the matter led to a heated debate in the Central Police Office with the result that her appointment was delayed 'deliberately' for a certain period.

Her appointment notification as SSP (Operations) Lahore was later issued at the time when the Election Commission Office had already imposed a ban on all kinds of transfers/postings in the wake of the by-elections in various parts of Punjab.

Consequently, her appointment order was cancelled. She is currently serving on a non-field assignment.

Investigations

Also in Lahore, the official said, six policewomen who were serving for the 'first time' as officer in charge of investigations were facing some serious issues due to negative propaganda launched by their male colleagues against them.

They were trying to mislead the higher authorities, giving a reason that the 'male investigation officers' were far better at performing the risky job of identifying and rounding up criminals as compared to the female colleagues, he said.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 19 SEP 2022 Page No. 19

Steps being taken to stop harassment cases, says official

By Saleem Shahid

QUETTA: Women Development Department Secretary Syed Sikander Shah has said the increasing incidents of harassment and violent behaviour against women in society are a cause of concern and the government is tightening anti-harassment measures at work and other places across the province to stop such cases.

"Such social crimes could be prevented only by taking stern action against the accused involved in harassment and bringing them to justice," the secretary said while speaking at the concluding session of the two-day workshop on Balochistan Protection Act, 2016, against harassment of women at workplace.

The workshop was organised by Aurat Foundation with the support of UNDP here on Sunday.

The work and other places must be freed from harassment, Provincial Ombudsman Secretary Qahir Khan said, adding that as a result of effective action against such incidents, harassment cases were gradually being reported from various departments and women were becoming aware of their rights.

"Harassment is a punishable crime and it cannot be protected under the cloak of tradition. Sisters, mothers and daughters are now coming forward to achieve justice by defying societal attitudes, Fauzia Shaheen, chairperson of the Commission on Status of Women in Balochistan, said.

She stressed the need for creating more awareness among society to prevent harassment of women at work and other places in the province.

Gwadar varsity VC stresses need for subjects on CPEC

GWADAR: Gwadar University's vice chancellor has said efforts were being made to utilise the available resources to promote academic excellence, noting that in view of the city's geographical and international importance, subjects related to marine affairs, CPEC, economic development and modern scientific sciences should also be taught at the university.

In his briefing to the second meeting of the university's academic council, Prof Dr Abdul Razzaq Sabir appreciated the efforts of both administrative staff and faculty members for "maintaining good governance and providing quality education to students in line with modern requirements".

Dr Sabir assured the faculty of a better environment and facilities to help promote quality research and academic activities. The council also discussed various matters related to academic development.—Behram Baloch

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7 Dated: 19 SEP 2022 Page No. 20

Bouts of sadness linked to depression

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

The Science Club of the University of Turbat (UoT) in collaboration with the Faculty of Science and Engineering conducted an awareness session on depression.

The Consultant Psychiatrist at Makran Medical College, Professor Dr Shoaib Kashani participated in the session as a guest speaker.

Dr Shoaib Kashani delineated the causes and consequences of depression and illustrated them with examples.

According to expert opinion, regular bouts of extreme sadness, persistent insomnia, episodes of crying without an immediate cause, and fatigue figure as primary symptoms of depression.

He said that the increasing trend of committing suicide among students due to depression was no less than a tragedy as timely intervention of support groups could save precious lives.

Suggesting tips for overcoming depression, he advised that any person suffering from depression should start an exercise routine and seek the help of support group through his social network.

"Depression can also be controlled gradually by medication," he added.

Dr Shoaib Kashani also talked about fear, anxiety, insomnia, and other mental disorders and suggested preventive measures to counter them.

He encouraged the students to conduct research on depression and relevant topics. Speaking on the occasion, Dean, Faculty of Science and Engineering, Dr Haneefur Rahman thanked Dr Kashani for visiting UoT and conducting an interactive session on such an important topic with the students of the university.

The session was attended by faculty members, members of UoT Science Clubs, and students. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 20 SEP 2022 Page No.______

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی سے ترکیہ کے سفیر محمد یاجاجی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو سے چیف کوآرڈی نیٹر ایم اے نوازش خان ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بزنجو کی جانب سے مشیر داخلہ ضیاء لانگو ترک سفیر کو اعزازی شیلڈ دے رہے ہیں

قائمقام گورنر جان جمالی اور ترکی کے سفیر ہنداوژگ میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کررہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک اچکزئی سے بدرالدین کاکڑ کی قیادت میں بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کررہا ہے

مشیر داخلہ ضیاء لانگو ترکی کی جانب سے امدادی سامان کی حوالگی کے موقع پر تقریب سے خطاب کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ آئی ٹی قانون ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے لینڈ ریونیو مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے ماہرین ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر حاجی محمد خان لہڑی سے پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور رکن صوبائی اسمبلی فریدہ رند اسمبلی اجلاس کے اختتام پر گفتگو کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 20 SEP 2022 Page No.______

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمان، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن جبار بلوچ ہمراہ ہیں